

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

رنگین تجویدی

آسان قاعدہ



زیر سرپرستی

اُستاد القراء حضرت الشیخ قاری عبدالرحمن حفظہ اللہ

امیر ادارہ اشاعت التجوید پنجاب، پاکستان

شیخ التجوید القراءات جامعہ مدنیہ انوار الفرقان ترمذیہ محمد پناہ، پنجاب



ناشر: المیزان آن لائن قرآن اکیڈمی انٹرنیشنل

تالیف

رحمت اللہ علیہ

فاضل جامعہ الحسنین تلمبہ

مدیر: المیزان آن لائن قرآن اکیڈمی انٹرنیشنل

رنگین تجویدی

آسان قاعدہ

زیر سرپرستی

اُستاذ القراء حضرت الشیخ قاری عبدالرحمن حفظہ اللہ
امیر ادارہ اشاعت التجوید پنجاب، پاکستان
شیخ التجوید القراءات جامعہ مدنیہ انوار الفرقان ترمذی محمد پناہ، پنجاب

تالیف

رحمت اللہ علیہ

فاضل جامعۃ الحسنین تلمبہ
مدیر: المیزان آن لائن قرآن اکیڈمی انٹرنیشنل



ناشر: المیزان آن لائن قرآن اکیڈمی انٹرنیشنل

طالب علم / طالبہ ولدیت

تاریخ افتتاح: تاریخ اختتام

زیر انتظام مدرسہ، اسکول

جملہ حقوق محفوظ ہیں

آسان قاعدہ

نام کتاب:

رحمت اللہ علیہ

مؤلف:

المیزان آن لائن قرآن اکیڈمی انٹرنیشنل

ناشر:

2200

تعداد:

۱۴۴۵ھ / 2024ء

سن اشاعت:

ملنے کے پتہ



ناشر: المیزان آن لائن قرآن اکیڈمی انٹرنیشنل

+92 301 792 30 92

معیار خواندگی

اسکول، مدارس، مساجد و مکاتب قرآنیہ
چھ (6) ماہی نصاب

یَقِیْنٌ: اس کتاب کے متعلق مزید کوئی رائے یا کی بیشی ہو تو برائے مہربانی ضروری مطلع فرمائیں۔

جزاک اللہ خیراً!

عرض مؤلف

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ - أَهْمَا بَعْدُ

عرصہ دراز سے دل میں خواہش تھی کہ قرآن پاک کو کھانے کیلئے کوئی ایسا قاعدہ مرتب کیا جائے جو عام فہم اور انتہائی آسان ترتیب میں ہو اور اس میں تجوید کے بنیادی و ضروری قواعد آسان انداز میں بتائے جائیں جو قرآن پاک کو صحیح پڑھنے کیلئے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اور قاعدہ کو اس انداز سے لکھا جائے کہ اس کو پڑھ کر قرآن پاک ناظرہ پڑھنا بآسانی آجائے۔ اور وہ قاعدہ بچوں بڑوں، سب کیلئے مفید ثابت ہو اور اس سے ہر مکتب فکر کے مسلمان فائدہ اٹھا سکیں اور ساتھ ساتھ اس کو مدارس و مکاتب و سکول وغیرہ میں داخل نصاب بھی کیا جاسکے۔ تو بس اسی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے قاعدہ ہذا (آسان قاعدہ) کو مرتب کیا گیا ہے۔

اس قاعدہ کی چند خصوصیات قابل ذکر ہیں۔

- ۱- اگر اس قاعدہ کو مکمل سمجھا کر پڑھا دیا جائے تو بآسانی ناظرہ قرآن پاک پڑھنے کی استعداد و صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔
- ۲- آسان انداز جو بالخصوص بچوں کو سمجھنے میں بہت زیادہ معاونت کرے اور بغیر رٹا لگائے جوڑ کرنے کا فن اور مہارت پیدا کرے۔ کیونکہ حروف کی ترتیب اور مشق اس انداز سے رکھی گئی ہے کہ پہلے علیحدہ علیحدہ حرف لکھا گیا اور پھر اسی کے نیچے اس کو ملا کر بھی لکھا گیا تاکہ دونوں شکلیں بآسانی سمجھ آجائیں اور جوڑ کرنے میں آسانی ہو۔
- ۳- ہر سبق کے شروع میں آسان اور سادہ اردو میں اس سبق کی بنیادی ہدایات جو پڑھنے اور پڑھانے والوں کیلئے سبق کو آسان بنادیں۔ اور سبق کی مشق کے ساتھ آخر میں سوالات بھی رکھے گئے تاکہ اس سبق کی تمام بنیادی باتیں بچے کو یاد ہو جائیں اور بچے کی کارکردگی جانچنے میں آسانی ہو۔ اور ساتھ ساتھ امتحانی رپوٹ بھی رکھی گئی تاکہ اس سبق کا جائزہ بھی لیا جاسکے۔
- ۴- روایت حفصؓ کے مطابق اور تجوید کے میسک و بنیادی رولز کا تقریباً 95 فیصد احاطہ کیا گیا ہے۔ اور انداز ایسا اپنایا گیا ہے کہ بچوں کو غیر محسوس طریقے سے یہ بنیادی قواعد و رولز یاد ہو جائیں۔
- ۵- قاعدہ میں اس بات کا خاص اہتمام کیا گیا ہے کہ اس میں روزانہ کے ہر نئے سبق میں پچھلے سبق کی مشق کو شامل کیا گیا ہے۔ تاکہ پچھلے سبق کی مشق ہوتی رہے اور وہ بچے کو ازبر ہو جائے۔ اور یہی سلسلہ آخر تک چلتا ہے۔ اور سبق نمبر 3 سے ہی وقف کی مشقیں بھی شامل کی گئی ہیں۔
- ۶- اگر اس قاعدہ کو ایک عام قاری صاحب جو کہ پڑھانے کا کوئی خاص تجربہ و مہارت نہیں رکھتے اور بالخصوص وہ حفاظ کرام جو اپنی کسی مصروفیت کی وجہ سے قرأت کے شعبہ میں نہیں جاسکے۔ اور تدریس کی خدمت میں لگ گئے۔ اگر وہ بھی اس قاعدہ کو اس کی ترتیب کے مطابق پڑھا دیں گے تو قوی امید کی جاسکتی ہے کہ انشاء اللہ وہ بھی اپنے ہدف کو تقریباً 60 سے 70 فیصد کو بآسانی پالیں گے۔
- ۷- اس قاعدہ میں تجوید کے بنیادی قواعد آسان و سہل انداز سے لکھ دیئے ہیں اور ان تمام سوالات کے جوابات بھی لکھ دیئے ہیں جو ہم پڑھانے والوں کو بار بار پوچھنے پڑتے ہیں۔
- ۸- قاعدہ بظاہر 84 صفحات پر مشتمل ہے۔ لیکن پڑھنے میں صرف چھ (6) ماہ کے دورانیہ میں مکمل ہو جائے گا۔ کیونکہ اس قاعدہ میں مثالیں دو طریقے سے لکھی گئی ہیں پہلے ایک ایک حرف کر کے لکھا گیا پھر اسی کے نیچے دوبارہ اس کو ملا کر لکھا گیا تو اس وجہ سے صفحات کی تعداد زیادہ ہو گئی۔
- ۹- الحمد للہ ملک کے بڑے قراء کرام جو کہ اپنی فیلڈ میں پچھلے 30 سے 40 سال کا تجربہ اور خدمات رکھتے ہیں۔ ان سے اس قاعدہ کے بارے میں رائے اور دعائیں لی گئی جو کہ قاعدہ کے آخر میں لکھ دی گئی ہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قاعدہ کو تمام مسلمانوں کیلئے نفع بخش و مفید بنائے۔ اور میری اور میرے والدین اور اساتذہ کرام اور تمام مسلمانوں کیلئے ذریعہ نجات بنائے اور اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

والسلام

رحمت اللہ

8-2-2020 ع بمطابق 1441-6-14ھ

سبق نمبر ۱ مفردات

مفردات: مفردات مفرد کی جمع ہے، عربی زبان میں مفرد اکیلے کو کہتے ہیں۔ اس سبق/تختی میں ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ لکھا گیا ہے۔ اس لیے اس سبق کا نام مفردات رکھا گیا ہے۔

کل حروف تہجی: عربی زبان کے کل حروف تہجی انتیس 29 ہیں۔ اور ان کے مخرج کی تقسیم کار کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

نمبر ۱: چھ مقام/جگہیں ایسی ہیں جہاں سے تین تین حروف ادا ہوتے ہیں۔

۱۔ ب، م، و، ی ۲۔ ت، د، ط ۳۔ ث، ذ، ظ ۴۔ ج، ش، ی ۵۔ ر، ل، ن ۶۔ ز، س، ص

نمبر ۲: چار 4 مقام/جگہیں ایسی ہیں جہاں سے دو، دو حروف ادا ہوتے ہیں۔

۱۔ ع، ہا، ہ ۲۔ ح، ح ۳۔ غ، خ ۴۔ ق، ک

نمبر ۳: تین مقام/جگہیں ایسی ہیں جہاں سے ایک ایک حرف ادا ہوتا ہے۔ ۱۔ ض ۲۔ ف ۳۔ الف

احتیاط: ملتی جلتی آواز والے حروف میں فرق۔

* اگر ت کی آواز کو پُر (موٹا) کیا جائے تو ط کی آواز بن جاتی ہے۔

* ذ کی آواز کو موٹا کیا جائے تو ظ کی آواز بن جاتی ہے۔

* ل کی آواز کو پُر (موٹا) کیا جائے تو ق کی آواز بن جاتی ہے۔

* ث کی آواز باریک اور نرمی سے ادا ہوتی ہے۔ اگر اس کی آواز کو تیز سیٹی کی طرح نکالا جائے تو ”س“ کی آواز بن جاتی ہے۔

* س کی آواز کو موٹا کیا جائے تو ص کی آواز بن جاتی ہے۔

* ز کی آواز کو تیز آواز سے ادا کیا جاتا ہے۔ اگر اس کی آواز کو نرم آواز سے ادا کیا جائے تو ذ کی آواز بن جائے گی۔

نوٹ: دو حرفی حروف کو ایک الف کی مقدار (تقریباً ایک سے آدھا سکیٹڈ) کھینچ کر پڑھا جائے گا۔ اور یہ بارہ

12 حروف ہیں۔ **با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا**

تین حرفی حروف پر مد لازم ہوتا ہے ان حروف کو تین الف کی مقدار (تقریباً دو سے تین سکیٹڈ) کھینچ کر پڑھا جائے گا۔
اور یہ کل حروف پندرہ ہیں۔ الف اور ہمزہ مستثنیٰ ہے۔

جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام، میم، نون، واو
ان اکتیس 29 حروف میں سے سات حروف ہمیشہ پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں۔ **خ، غ، ص، ض، ط، ظ، ق**
پُر (موٹی) آواز نکالنے کا طریقہ: زبان کی جڑ کو اوپر کے تالو کی طرف اٹھانے سے آواز پُر (موٹی) نکلتی ہے۔

تمام حروف کو ادا کرتے وقت چہرہ اور ہونٹوں کو اپنی فطری اور نارمل حالت میں رکھیں اور کسی قسم کی حرکت و جنبش نہ ہونے دیں۔ سوائے ہونٹوں والے حروف کے جو کہ چار ہیں۔ **ب، م، و، ف** اور نون کا نام بھی
نوٹ: حروف تہجی پڑھتے ہوئے جب نون کا نام پڑھیں گے تو ہونٹ گول ہوں گے کیوں کہ نون کے نام میں واو

آئی ہوئی ہے۔

حروف تہجی

اَلِفْ	بَا	تَا	ثَا	جِیْمْ	حَا	خَا	دَالْ
ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	
ذَالْ	رَا	زَا	سِیْنْ	شِیْنْ	صَادْ	ضَادْ	طَا
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
ظَا	عِیْنْ	غِیْنْ	فَا	قَافْ	کَافْ	لَامْ	مِیْمْ
ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م
	نُونْ	وَآوْ	هَآ	هَمْزَهْ	یَا	یَا	
	ن	و	ہ	ء	ی	ی	

ان اکتیس 29 حروف میں سے:

- ✽ سات 7 حروف ہمیشہ پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں۔ **ص، ض، طا، ظا، خ، غ، ق** ان حروف کو حروف مُسْتَعْلِیَّہ کہتے ہیں۔
- ✽ چھ 6 حروف گلے یعنی حلق سے ادا ہوتے ہیں۔ **ء، ہ، ع، ح، غ، خ** حلق سے نکلنے کی وجہ سے ان کو حروف حَلَقِیَّہ کہتے ہیں۔

❖ چار 4 حروف ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔ **ب، م، و، ف**، ہونٹوں سے نکلنے کی وجہ سے ان کو حروف شَفَوِیَّہ کہتے ہیں۔

❖ تین 3 حروف **ز، س، ص** کو ادا کرتے وقت آواز سیٹی کی طرح تیز نکلتی ہے اسلئے ان حروف کو حروف صَفِیْرِیَّہ کہتے ہیں یعنی سیٹی والے حروف ❖ پانچ 5 حروف **ق، ط، ب، ج، د** ان کو حروف قَلْقَلَّہ کہتے ہیں۔ ❖ تین 3 حروف **ث، ذ، ظ** ان کی آواز کو نرمی سے ادا کیا جاتا ہے۔

ع	و	ا
ہمزہ بشل یا	ہمزہ بشل واو	ہمزہ بشل الف

نوٹ: ہمزہ بشل الف: بعض دفعہ الف کے اوپر ہمزہ لکھا ہوتا ہے ایسے ہی واو اور ی کے اوپر ہمزہ لکھا ہوتا ہے ایسی صورت میں صرف ہمزہ پڑھا جاتا ہے۔ ہاں ابدال کا مسئلہ الگ ہے۔

سوالات حل کریں

- مندرجہ ذیل سوالات استاد صاحب اپنے شاگردوں سے زبانی پوچھیں اور اچھی طرح یاد کروائیں۔
- سوال:** عربی زبان کے کتنے حروف تہجی ہیں؟ **سوال:** حروف مستعلیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟
- سوال:** 29 انتیس حروف کی تقسیم کار کو بیان کریں؟ **سوال:** حروف حلقی کتنے اور کون سے ہیں؟
- سوال:** ت اور ط کی آواز میں کیا فرق ہے؟ **سوال:** حروف شفویہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟
- سوال:** ذ اور ظ کی آواز میں کیا فرق ہے؟ **سوال:** حروف صغیرہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟
- سوال:** س اور ص کی آواز میں کیا فرق ہے؟ **سوال:** حروف قلقلہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟
- سوال:** ز اور ذ کی آواز میں کیا فرق ہے؟ **سوال:** دو حرفی حروف کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال:** ث اور س کی آواز میں کیا فرق ہے؟ **سوال:** تین حرفی حروف کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال:** ک اور ق کی آواز میں کیا فرق ہے؟ **سوال:** اس سبق/تختی کا نام مفردات کیوں رکھا؟

تعلیمی رپورٹ (جائزہ/امتحان) برائے ”مفردات“

نام _____ ولدیت _____

نام متعلقہ استاد _____

دستخط متعلقہ استاد _____

نام ممتحن _____ کیفیت _____

دستخط ممتحن _____ دستخط سرپرست _____ دستخط مہتمم/پرنسپل _____

سبق نمبر ۲: پڑی حرکات

حرکات کی تعداد: حرکات تین ہیں۔

حرکات: حرکت کی جمع ہے۔ زیرے زیر۔ پیشے کو پڑی حرکات کہتے ہیں۔

زبرے اور پیشے حرف کے اوپر اور زیرے حرف کے نیچے لکھی ہوتی ہے۔

متحرک: جس حرف پر ان تین حرکات میں سے کوئی حرکت ہو اس حرف کو متحرک کہتے ہیں۔ جیسے **بَ بِ بُ**

متحرک حرف بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔

حرکت کی مقدار: حرکت کو تقریباً آدھا سیکنڈ (ایک حرکت) کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

ادائیگی کا طریقہ: زبر کی آواز کو بلند زیر کی آواز کو قدر پست نیچے گرا کر اور پیش ہونٹوں کو گول کر کے ادا کرتے ہیں۔

نوٹ: الف: الف پر جب بھی کوئی حرکت یا جزم وغیرہ ہو تو اسے ہمزہ پڑھنا ہے۔ الف صرف وہی ہے جو حرکت اور جزم کے بغیر ہو۔

ر: ر کے اوپر زبر یا پیش ہوتو ر کی آواز کو پُر (موٹا) اور ر کے نیچے زیر ہوتو تورا کی آواز کو بار یک پڑھیں گے۔

احتیاط:

۱۔ حروف مُسْتَعْلِیَّة پُر (موٹے پڑھے) جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے دیں۔

۲۔ زبر کی آواز کو اتنا مت کھینچیں کہ الف مدہ کی آواز بن جائے جیسے ب زبر ب کھینچنے کی وجہ سے ب الف زبر بَا بن جائے۔

اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ آواز میں جھٹکا پیدا ہو جائے جیسے ب زبر ب جلدی پڑھنے کی وجہ سے ب ہمزہ زبر بَا بن جائے۔

۳۔ زبر کی آواز کو آدھے سیکنڈ (یعنی ایک حرکت) کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔ اور آواز کو مجہول ہونے سے بچائیں۔

نوٹ: زبر کو فتحہ اور زبر والے حرف کو مفتوح کہتے ہیں۔



اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ
زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ
قَ	کَ	لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	ءَ	یَ	

مشق حروف مُرکبات

مرکبات: مُرکب کی جمع ہے اسکا معنی ہے ملا ہوا/ جڑا ہوا ہونا۔ دو یا دو سے زائد حروف آپس میں مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔ • اب ہم دو دو تین تین اور چار چار حروف کو آپس میں جوڑنے کی مشق کریں گے۔

احتیاط: پُر (موٹی) آواز والے حروف کو پڑھتے ہوئے موٹے حرف سے پہلے اور بعد والے باریک حرف کی آواز کو پُر (موٹا) ہونے سے بچائیں۔ **نوٹ:** زبر کی آواز اور مقدار کو ذہن میں رکھ کر حروف مرکبات کی مشق کریں۔

ہجے کا طریقہ: پہلا حرف پڑھنے کے بعد دوسرا حرف پڑھ کر دونوں کو ملا دیں اسی طرح تیسرا اور پھر چوتھا۔

جیسے کَتَبَ لَکَ زَبَرَکَ، تَ زَبَرَکَ، کَتَبَ، بَ زَبَرَکَ کَتَبَ

بَ+قَ	بَ+رَ	تَ+رَ	اَ+حَ	جَ+بَ	جَ+عَ	حَ+جَ	خَ+لَ
بَقَ	بَرَ	تَرَ	اَحَ	جَبَ	جَعَ	حَجَ	خَلَ
دَ+خَ	سَ+فَ	شَ+عَ	صَ+دَ	ضَ+لَ	طَ+مَ	ظَ+لَ	عَ+فَ
دَخَ	سَفَ	شَعَ	صَدَ	ضَلَ	طَمَ	ظَلَ	عَفَ

تین حروف

اَ+مَ+لَ	جَ+مَ+عَ	خَ+تَ+مَ	حَ+سَ+دَ	خَ+لَ+قَ
اَمَلَ	جَمَعَ	خَتَمَ	حَسَدَ	خَلَقَ
لَ+تَ+مَ	خَ+رَ+جَ	سَ+جَ+دَ	شَ+جَ+رَ	شَ+رَ+حَ
لَتَمَ	خَرَجَ	سَجَدَ	شَجَرَ	شَرَحَ
زَ+عَ+مَ	فَ+سَ+قَ	فَ+طَ+رَ	بَ+عَ+ثَ	لَ+سَ+بَ
زَعَمَ	فَسَقَ	فَطَرَ	بَعَثَ	گَسَبَ
صَ+دَ+فَ	مَ+لَ+ثَ	نَ+بَ+ذَ	قَ+مَ+رَ	
صَدَفَ	مَلَثَ	نَبَذَ	قَمَرَ	

چار حروف

ف+و+ه+ب	و+ج+ع+ل	ف+ص+ر+ف	ش+ج+ر+ت	ف+ب+ع+ث
فَوْهَبَ	وَجَعَلَ	فَصَّرَفَ	شَجَرَتَ	فَبَعَثَ
و+غ+ف+ر	م+ن+ع+ك	و+ل+ع+ن	ف+م+ك+ث	
وَغَفَّرَ	مَنَعَكَ	وَلَعَنَ	فَمَكَثَ	

پانچ حروف

و+ی+ذ+ر+ك	ف+ع+د+ل+ك	و+ض+ر+ب+ل
وَيَذَرُكَ	فَعَدَلَكَ	وَضَرَبَ لَ
و+ج+ع+ل+ل	ف+ق+د+ر+ع	و+ر+ف+ع+ب
وَجَعَلَ لَ	فَقَدَرَ عَ	وَرَفَعَ بَ

سوالات حل کریں

سوالات: مندرجہ ذیل سوالات استاد صاحب اپنے شاگردوں سے زبانی پوچھیں اور اچھی طرح یاد کروائیں۔

- سوال: زبر کو کیا کہتے ہیں؟
 سوال: متحرک حرف کسے کہتے ہیں؟
 سوال: مرکبات کسے کہتے ہیں؟
 سوال: جس را پر زبر ہو اسے باریک پڑھیں گے یا پر (موٹا)؟
 سوال: حرکات کتنی ہیں؟
 سوال: حرکت کی مقدار کتنی ہے؟
 سوال: زبر حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے یا اوپر؟

زیر

ہدایات: حرکات میں دوسری حرکت زیر کی ہے۔

ادائیگی کا طریقہ: زیر کی آواز کو زبر کے مقابلے میں پست آواز سے ادا کیا جاتا ہے۔
 زیر کی مقدار: زیر کو تقریباً آدھا سینڈ (ایک حرکت) کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔

را : کے نیچے زیر ہو تو را کی آواز کو بار یک پڑھیں گے۔

الف : الف پر جب بھی کوئی حرکت یا جزم وغیرہ ہو تو اسے ہمزہ پڑھیں گے۔

زیر : زیر عموماً حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔

نوٹ : زیر کی آواز کو اتنا مدت کھینچیں کہ **ی مدہ** کی آواز بن جائے جیسے **ب زیر** کھینچنے کی وجہ سے **ب ی زیر** بن جائے۔

اور نہ ہی اتنا جلدی پڑھیں کہ **جھٹکا** پیدا ہو جائے جیسے **ب زیر** جلدی پڑھنے کی وجہ سے **ب ع زیر** یا **ب بن** جائے۔

احتیاط : زیر کو پڑھتے ہوئے آواز کو مجہول ہونے سے بچائیں جیسے **ب زیر** کی بجائے **ب زیر**۔
حروف مستعلیہ پُر (موٹے پڑھے) جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹوں کو گول نہ ہونے دیں۔

نوٹ : زیر کو کسرہ اور کسرہ والے حرف کو کسور کہتے ہیں۔

زیر

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ء	ی	

مشق حروف مرکبات

اب ہم دو دو تین تین اور چار چار حروف کو آپس میں جوڑنے کی مشق کریں گے۔

ہجے کا طریقہ : پہلا حرف پڑھنے کے بعد دوسرا حرف پڑھ کر دونوں کو ملا دیں اسی طرح تیسرا اور پھر چوتھا جیسے

ایہل : ہمزہ زیر **ا**، **ب** زیر **ب**۔ **اب**، **ل** زیر **ل** : **ایہل**

نوٹ : زیر کی آواز اور مقدار کو ذہن میں رکھ کر حروف مرکبات کی مشق کریں۔

دو حروف

ب+ت	ث+ج	ج+خ	خ+د	ر+ز	س+ف	ش+غ	ص+ف
بت	ثج	جخ	خد	رز	سف	شغ	صف
ض+م	ط+ن	ظ+ل	ن+ع	غ+ف	ق+ت	ل+ك	م+ن
ضم	طن	ظل	نع	غف	قت	لك	من
		ف+ر	ب+ل	ع+د	ه+م		
		فر	بل	عد	هم		

تین حروف: زبر+ زیر کس۔

احتیاط: زبر اور زیر کی آواز کے فرق کو ذہن میں رکھ کر حروف کو جوڑنے کی کوشش کریں۔

ا+ب+ل	ت+ج+د	خ+ل+ت	ف+ل+ق	ت+ز+د
ابل	تجد	خلت	فلق	تزد
خ+ط+ف	ش+ر+ب	ع+س+ل	ی+ل+ج	ص+ع+ق
خطف	شرب	عسل	یلج	صعق
س+م+ع	خ+س+ر	ع+ل+م	س+ف+ه	ن+س+ی
سمع	خسر	علم	سفہ	نسی
ط+ف+ق	ل+ب+ر	س+خ+ر	غ+ض+ب	ع+م+ل
طفق	کبر	سخر	غضب	عمل

چار حروف

ب+ق+د+ر	و+ن+ه+ر	ب+ل+غ+ت	و+ن+س+ی
بقدر	ونهر	بلغت	ونسى

قِ+ب+ل+كَ قَبْلَكَ	ل+ح+ب+ط لَحِيط	ل+ب+ل+د لَبَلَد	و+أ+ذ+ن وَأَذَن
و+ش+ه+د وَشْهَدَ	و+ر+ض+ي وَرَضَى	و+ع+د+س وَعَدَسِ	و+ب+ص+ل وَبَصَلَ
پانچ حروف			
و+خ+ش+ع+ت وَخْشَعَتِ	أ+ف+ح+س+ب أَفْحَسَبَ	ل+ف+س+د+ت لَفْسَدَتِ	
سوالات حل کریں			
سوال: زیر کی آواز کو کتنے سکینڈ لمبا کھینچ کر پڑھنا ہے؟ سوال: زیر حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے یا نیچے؟ سوال: را کے نیچے زیر ہو تو را کی آواز کو موٹا پڑھیں گے یا باریک؟			
پیش 9			
ہدایات: حرکات میں تیسری حرکت پیش کی ہے۔ ادائیگی کا طریقہ: پیش ہونٹوں کو گول کر کے ادا کی جاتی ہے۔ پیش کی مقدار: پیش کو تقریباً آدھا سکینڈ (ایک حرکت) کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ ر: را کے اوپر پیش ہو تو را کی آواز کو پُر (موٹا) پڑھنا ہے۔ پیش: پیش ہمیشہ حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے۔ الف: الف پر جب بھی کوئی حرکت یا جزم وغیرہ ہو تو اسے ہمزہ پڑھیں گے۔			
12			

احتیاط: ۱ پیش کی آواز کو اتنا مت کھینچیں کہ وادمہ کی آواز بن جائے جیسے۔ **ب** پیش **ب** زیادہ کھینچنے کہ وجہ سے **و** پیش **ب** بن جائے۔ اور نہ ہی اتنا جلدی پڑھیں کہ جھٹکا پیدا ہو جائے جیسے **ب** پیش **ب** جلدی پڑھنے کی وجہ سے **ب** پیش **ب** بن جائے۔

۲ پیش پڑھتے ہوئے ہونٹ پوری طرح گول ہوں اور آواز معروف نکلے۔

نوٹ: پیش کو ضمہ اور پیش والے حرف کو مضموم کہتے ہیں۔

پیش و

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ	ذُ	رُ
زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ
قُ	کُ	لُ	مُ	نُ	وُ	هُ	ءُ	یُ	

مشق حروف مرکبات

ہجے کا طریقہ: پہلا حرف پڑھنے کے بعد دوسرا حرف پڑھ کر دونوں کو ملا دیں اسی طرح تیسرا اور چوتھا ملاتے جائیں۔

جیسے **رُسلُ**۔ **ر** پیش **سُ**۔ **رُ** پیش **لُ**۔ **رُسلُ**

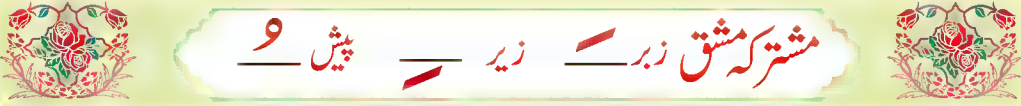
نوٹ: پیش کی آواز اور مقدار کو ذہن میں رکھ کر مرکبات کی مشق کریں۔

دو حروف

ثُ+لُ	رُ+سُ	صُ+حُ	جُ+رُ	فُ+خُ	نُ+فُ
ثُلُ	رُسُ	صَحُ	جُرُ	فُخُ	نُفُ
صُ+دُ	کُ+مُ	بُ+هُ	قُ+لُ	فُ+سُ	هُ+مُ
صُدُ	کُمُ	بُھُ	قُلُ	فُسُ	ھُمُ

تین حروف

ثُلُوت	رُبُّع	ثُمْن	سُدُس	رُسُل
--------	--------	-------	-------	-------



نوٹ: مشترکہ مشق میں تینوں حرکات (زیر، زیر، پیش) کی آواز اور مقدار کو ذہن میں رکھ کر مشق کریں۔

کُتِبَ	کُشِطَ	ذُبِحَ	عُفِيَ	عُغِلَ
مُنِعَ	سُقِطَ	قُطِعَ	نُفِخَ	رُفِعَ
وَهُوَ	عَضُدَ	خَبُثَ	حَسُنَ	کَبُرَ
یَلِجَ	یَعِدُ	تَزِرُ	یَصِلُ	صُحِفَ
بَصِرَ	مَثَلُ	صَمَدُ	سُبُلُ	خَبُثَ

چار حروف

ف+م+ث+لُ فَمَثَلُ	ف+ر+ج+لُ فَرَجُلُ	و+ن+ذ+رُ وَنَذِرُ	م+ع+ه+مُ مَعَهُمُ
و+ن+ف+خُ وَنُفِخُ	و+ك+ت+بُ وَكُتِبَ	س+ت+ج+دُ سَتَجِدُ	ك+ل+م+ةُ كَلِمَةُ

پانچ حروف

ر+ز+ق+ه+مُ رَزَقَهُمُ	ن+ص+ر+ك+مُ نَصَرَكُمُ	ف+ب+ص+ر+كُ فَبَصَرَكَ	و+ه+و+م+عُ وَهُوَمَعَ
--------------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------------

سوالات حل کریں

- سوال: پیش کی آواز کو کتنے سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھنا ہے؟
 سوال: جس را پر پیش ہوا سے باریک پڑھیں گے یا پُر (موٹا)
 سوال: پیش پڑھتے ہوئے ہونٹ گول ہوں گے یا نہیں؟
 سوال: حرکات کتنی ہیں؟ اور کون کون سی ہیں؟

تعلیمی رپورٹ (جائزہ/ امتحان) برائے ”حرکات“

نام _____ ولدیت _____

مدت تعلیم _____ حرکات شروع کرنے کی تاریخ _____ نام متعلقہ استاد _____

ختم کرنے کی تاریخ _____ دستخط متعلقہ استاد _____

نام ممتحن _____ کیفیت _____

دستخط ممتحن _____ دستخط سرپرست _____ دستخط مہتمم/ پرنسپل _____

لیول نمبر ۳ سبق نمبر ۳ حروف مدہ

ہدایات:

حروف مدہ کی تعداد: حروف مدہ 3 تین ہیں۔ الف مدہ واؤ مدہ کی مدہ
مدہ: مد عربی زبان میں کھینچنے/لمبا کرنے کو کہتے ہیں۔

حروف مدہ کی وجہ تسمیہ: ان تین حروف کی آواز کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے اس لیے ان کا نام حروف مدہ رکھا ہوا ہے۔
سکون کی علامت: (ۛ) اس علامت کو جزم/سکون کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم/سکون ہوا اسے ساکن کہتے ہیں۔ جیسے ب واؤ پیش: بُؤ اس مثال میں واؤ پر سکون کی علامت ہے اس لیے اس کو ساکن کہیں گے۔
حروف مدہ کی تعریف:

۱۔ الف مدہ: الف سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو الف مدہ ہوگا۔ یا یوں کہہ لیں کہ زبر والے حرف کے ساتھ الف ملا ہوا ہو تو الف مدہ ہوگا۔ جیسے ب الف زبر با

۲۔ واؤ مدہ: واؤ ساکن سے پہلے والے حرف پر پیش ہو تو واؤ مدہ ہوگا۔ یا یوں کہ لیں کہ پیش والے حرف کے ساتھ واؤ ساکن ملا ہوا ہو تو وہ واؤ مدہ ہوگا۔ جیسے ب واؤ پیش بُؤ

۳۔ ی مدہ: ی ساکن سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو تو ی مدہ ہوگا۔ یا یوں کہ لیں کہ زیر والے حرف کیساتھ ی ساکن ملا ہوا ہو تو ی مدہ ہوگا جیسے ب ی زیر بی

حروف مدہ کی مقدار: حروف مدہ کی آواز کو 2 دو حرکات کے برابر (تقریباً ایک سے ڈیڑھ سیکنڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں۔
ۛ ۛ : ان علامتوں کو مد کہتے ہیں۔ جس حروف مدہ پر یہ علامت ہو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس حروف مدہ کو 2 سے 3 سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھنا ہے۔

نوٹ: ۱ اگر حروف مدہ کے بعد ہمزہ کا حرف آجائے تو حروف مدہ کی آواز کو 2 سے 3 سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے یعنی مد کریں گے۔

۲ اسی طرح حروف مدہ کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے ساکن کریں تو حروف مدہ کی آواز کو 2 سے 3 سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

جو الف حروف مستعلیہ کے بعد آئے اسے پُر (موٹا) پڑھیں گے۔ جیسے صا۔ ضا

الف مدہ

بَب + ا	تَت + ا	ثَث + ا	جَج + ا	حَح + ا	خَخ + ا	دَد + ا	ذَذ + ا
بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا	ذَا
رَر + ا	زَز + ا	سَس + ا	شَش + ا	صَص + ا	ضَض + ا	ظَظ + ا	
رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	ظَا	
عَع + ا	غَغ + ا	فَف + ا	قَق + ا	كَك + ا	لَل + ا	مَم + ا	نَن + ا
عَا	غَا	فَا	قَا	كََا	لَا	مَا	نَا
		وَو + ا	هَه + ا	ءَء + ا	يَي + ا		
		وَا	هَا	ءَا	يَا		

مشق الف مدہ

بَا + تَا	بَا + سَا	عَا + شَا	رَا + رَا	هَا + جَا	جَا + جَا	ظَا + بَا
بَاتَا	بَاسَا	عَاشَا	رَارَا	هَاجَا	جَاجَا	ظَابَا
فَا + فَا	قَا + تَا	وَا + جَا	وَا + بَا	رَا + بَا	صَا + دَا	هَا + قَا
فَافَا	قَاتَا	وَاجَا	وَابَا	رَابَا	صَادَا	هَاقَا

مشق الف مدہ + حرکات (دو حرف)

نوٹ: ظاہری حقیقی اعتبار سے یہ دو حرفی نہیں بلکہ تین حرفی (تَاب = ت ا ب) ہیں لیکن ادائیگی و صوتی اعتبار سے یہ دو حرفی بن جاتے ہیں تَا اور ب۔ بچوں کی تعلیمی و وقتی ضرورت کی بنا پر ایسا کیا گیا اہل فن اسکو علمی نظر سے نہ دیکھیں۔ آگے تمام حروف مدہ کو اسی انداز سے لکھا گیا ہے۔

تَا + ب	بَا + ت	ثَا + ق	نَا + ل	حَا + ل	عَا + م
تَاب	بَات	ثَاق	نَال	حَال	عَام

تین حروف

خا+ل+قُ خَالِقُ	صا+د+قُ صَادِقُ	فا+ع+لُ فَاعِلُ	تُ+مَ+رِ تُمَارِ	جُ+نَ+حُ جُنَاحُ
ا+صَ+بُ أَصَابُ	ا+فَ+ضُ أَفَاضُ	شِ+قَ+قُ شِقَاقُ	لِ+رَ+مَ لِرَمَامَ	عَ+ظَ+مَ عِظَامَ
وِ+فَ+قَا وِفَاقَا	مِ+هَ+دُ مِهَادُ	قِ+تَ+لُ قِتَالُ	سُ+بَ+تَا سُبَاتَا	حُ+طَ+مَ حُطَامَا

چار حروف

بِ+خَ+رِ+جُ بِخَارِجُ	طَ+عَ+مِ+كُ طَعَامِکُ	شِ+رَ+بِ+کُ شَرَابِکُ	مَ+ضَ+جِ+عُ مَضَاجِعُ
حَ+مَ+رِ+کُ حَمَارِکُ	بِ+بَ+بِ+لُ بِبَابِلُ	دِ+یَ+رِ+نَا دِیَارِنَا	وِ+مَ+لِ+نَا وَمَالِنَا
وِ+مَ+کَ+نُ وَمَکَانُ	نُ+قَ+بِ+لُ نُقَاتِلُ	رَ+فِ+عُ+کُ رَافِعُکُ	عَ+بَ+دِ+نَا عِبَادِنَا

پانچ حروف

ا+حَ+دِ+هَ+مَ أَحَدِهِمَا	نُ+دَ+وِ+لُ+هَ نَدَاوِلُهَا	فَ+أَ+وَا+رِ+یَ فَأَوَارِیَ
مَ+تَ+شَ+بَ+هَ مَاتَشَابَهَ	طَ+قَ+ةَ+لِ+نَا طَاقَةُ لَنَا	فَ+لَا+کَ+شِ+فَ فَلَاکَاشِفَ

کَا+نَ+کَ+بُ+رَ گانِ کُبرِ	فَ+أَ+مَا+تَ+هَ فَآمَاتُهُ	یَ+تَ+رَ+جَ+عَا یَتَرَجَعَا
پانچ حروف سے زائد		
مَ+کَا+نَ+لِ+بَ+شَ+رِ مَا کَانَ لِبَشَرٍ	بِ+مَ+کَ+سَ+بَا+نَ+کَا+لَا بِمَا کَسَبَا نَکَالَا	
فَ+أَ+ثَا+بَ+هَ+مُ فَاثَابَهُمْ	وَ+رَ+مَ+حُ+کُ+مُ وَرِمَاحُکُمْ	
وَا+لِ+دَ+تِ+کَ وَالِدَتِکَ	وَا+وَ+یَ+رَ+ثَ+هَا وَهُوَ یَرِثُهَا	
الف مدہ کے بعد ہمزہ کی مثالیں:		
نوٹ: ❶ جب بھی الف مدہ کے بعد ہمزہ آجائے تو الف مدہ کی آواز کو 2 سے 3 سیکنڈ تک لمبا بچھنچ کر پڑھیں گے۔ ❷ بچھ کرتے ہوئے مد کا نام لے کر بھی جوڑ کر سکتے ہیں اور بغیر نام لیے بھی دونوں طریقے درست ہیں۔		
حُ+نَ+فَا+ءَ حُنْفَاءَ	مَ+شَا+ءَ مَا شَاءَ	شَ+ةَ+دَا+ءَ شُهُدَاءَ
لِ+مَ+أَ+صَابَ لِمَا أَصَابَ	وَا+رَ+دَ+مَآءَ وَرَدَ مَاءَ	وَا+رَ+أَ+ءَ وَرَاءَ
مَ+ذَا+أَرَادَ مَا ذَا أَرَادَ	سَ+مَآءَ سَمَاءَ	سَ+مَآءَ سَمَاءَ
وقف کی مشق		
وقف: وقف عربی زبان میں رکھنے/ٹھہرنے کو کہتے ہیں۔ اور قرآن پاک میں وقف کلمے کے آخری حرف کو ساکن کر کے ٹھہرنے کا نام ہے۔ اور اگر حرف پہلے ہی سے ساکن ہو تو اسے دوبارہ ساکن کرنے کی ضرورت نہیں۔		

نوٹ: ۱ الف مدہ کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے ساکن کریں تو الف مدہ کی آواز کو 2 سے 3 سینڈ تک لمبا کھینچ کر (یعنی مکرر کے) ساکن حرف پر رکھیں۔

قَالَ وَقَفَ قَالَ	نَبَاتٌ وَقَفَ نَبَاتٌ	نَاسٌ وَقَفَ نَاسٌ
وَفَارٌ وَقَفَ وَفَارٌ	جُنَاحٌ وَقَفَ جُنَاحٌ	فَكَانَ وَقَفَ فَكَانَ

نوٹ: ۲ جب بھی کسی کلمے کا آخری حرف الف مدہ ہو اور اس پر وقف کریں تو الف مدہ کی آواز کو ایک سینڈ ہی لمبا کریں گے جیسا کہ عام حالت میں الف مدہ کو پڑھتے ہیں۔

غَدَقًا وَقَفَ غَدَقًا	جَعَلًا وَقَفَ جَعَلًا	جُفَاً وَقَفَ جُفَاً
طَبَاقًا وَقَفَ طَبَاقًا	فِرَاشًا وَقَفَ فِرَاشًا	عِظَامًا وَقَفَ عِظَامًا

سوالات

- سوال: ۱** اس علامت کو کیا کہتے ہیں؟
سوال: ۲ الف مدہ سے پہلے حرف پر کونسی حرکت ہوتی ہے؟
سوال: ۳ الف مدہ کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے ساکن کریں تو الف مدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال: ۱** مد کا کیا معنی ہے؟
سوال: ۲ اس علامت کو کیا کہتے ہیں؟
سوال: ۳ وقف کی تعریف کریں؟
سوال: ۴ جب الف مدہ پر وقف کریں گے تو اس الف مدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھیں گے؟

واؤ مدہ

ہدایات:

حروف مدہ میں سے الف مدہ کو ہم نے پڑھ لیا ہے اب ہم حروف مدہ کا دوسرا حرف واء مدہ کو پڑھیں گے۔
سکون کی علامت ۱: اس علامت کو جزم و سکون کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم/سکون ہوا اسے مجزوم/ساکن کہتے ہیں۔ جیسے **ب** واء پیش **بُو** اس مثال میں سکون کی علامت **وِ** پر ہے اس لیے واء کو واء ساکن کہیں گے۔

واؤمدہ کی تعریف:

واؤ ساکن سے پہلے کسی بھی حرف پر پیش ہو تو وہ واؤ، واؤمدہ ہوگا۔ جیسے **بُو** یا یوں کہ پیش والے حرف کیساتھ واؤ ساکن ملا ہوا ہو تو واؤمدہ ہوگا جیسے **بُو**

واؤمدہ کی مقدار: واؤمدہ کی آواز کو 2 دو حرکات کے برابر (تقریباً ایک سے ڈیڑھ سیکنڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں۔
 اس علامت کو مد کہتے ہیں جس واؤمدہ پر یہ علامت ہو اس واؤمدہ کو دو سے تین سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

نوٹ: ❶ اگر واؤمدہ کے بعد ہمزہ کا حرف آجائے تو واؤمدہ کی آواز کو دو سے تین سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔ یعنی مد کریں گے۔

❷ اسی طرف واؤمدہ کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے ساکن کریں تو واؤمدہ کی آواز کو دو سے تین سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

❸ واؤمدہ کے بعد بعض جگہ پر الف لکھا ہوتا ہے جج کرتے وقت اس کا نام عام طور پر نہیں لیا جاتا۔ اگر نام لے کر بجا کیا جائے تب بھی کوئی حرج نہیں۔

❹ اکثر کسی کلمے کا آخری حرف جب واؤمدہ ہوگا تو اس کے ساتھ الف لکھا ہوا ہوگا جسے **قَوْمُوا** اور جب واؤمدہ درمیان کلمے میں ہوگا تو الف نہیں لکھا ہوگا۔ جیسے **دُونِ، يُونْفُونِ**

واؤمدہ

اَوْا اُ+وَا	بَوْا بُ+وَا	تَوْا تُ+وَا	جَوْا جُ+وَا	حَوْا حُ+وَا	خَوْا خُ+وَا	دَوْا دُ+وَا	ذَوْا ذُ+وَا	رَوْا رُ+وَا
زَوْا زُ+وَا	سَوْا سُ+وَا	شَوْا شُ+وَا	صَوْا صُ+وَا	ضَوْا ضُ+وَا	طَوْا طُ+وَا	ظَوْا ظُ+وَا	عَوْا عُ+وَا	غَوْا غُ+وَا
قَوْا قُ+وَا	كَوْا كُ+وَا	لَوْا لُ+وَا	مَوْا مُ+وَا	نَوْا نُ+وَا	وَوْا وُ+وَا	هَوْا هُ+وَا	ءَوْا ءُ+وَا	يَوْا يُ+وَا

مشق واؤمدہ + حرکات + الفمدہ

دو حرف:

نوٹ: ان مثالوں میں جو واؤمدہ کلمے کے آخر میں آ رہا ہے اس واؤمدہ کے بعد الف بھی لکھا ہوا ہے۔

تَوَّ + بُوَا تُوبُوا قُومُوا	قَوَّ + مَوَا قُومُوا	کَوَّ + نَوَا کُونُوا	ذَوَّ + قَوَا ذُوقُوا	یَوَّ + فَوَا یُوفُوا
أَوَّ + ذَوَا أُودُوا	خَ + ذَوَا خُذُوا	زَا + غَوَا زَاعُوا	قَا + لَوَا قَالُوا	لَ + لَوَا لُكُوا

نوٹ: ان مثالوں میں واؤمدہ کلمے کے درمیان میں آ رہا ہے اس لیے واؤمدہ کے بعد الف نہیں لکھا ہوا۔

نُورُ نُورُ	نُوحُ نُوحُ	یُوحُ يُوحُ	رُومُ رُومُ	دُونُ دُونُ
أَوَّتُ أَوَّتُ	جُوعُ جُوعُ	لُوطُ لُوطُ	طُورُ طُورُ	سُوءُ سُوءُ

تین حروف: جے کا طریقہ تَبُورَ: ت ز ب واؤ پیش بُو: تَبُورَ ز ب ر: تَبُورَ

تَبُورَ تَبُورَ	نَسُوقُ نَسُوقُ	وَقُودُ وَقُودُ	يَقُومُ يَقُومُ	تَفُورُ تَفُورُ
جَمَعُوا جَمَعُوا	بَلَغُوا بَلَغُوا	نَصَحُوا نَصَحُوا	قَتَلُوا قَتَلُوا	عَمِلُوا عَمِلُوا
نَشُورَا نَشُورَا	غَفُورَا غَفُورَا	هَاجَرُوا هَاجَرُوا	جَاهِدُوا جَاهِدُوا	فَزَادُوا فَزَادُوا
هَارُوتَ هَارُوتَ	مَارُوتَ مَارُوتَ	طَاغُونُ طَاغُونُ	طَالُوتَ طَالُوتَ	جَالُوتَ جَالُوتَ

چار حروف

اَطَا+عُو+نَا اَطَاعُوْنَا	يَزَا+لُو+نَ يَزَالُوْنَ	يَا+خَا+فُو+نَ يَخَافُوْنَ	خَا+لِ+دُو+نَ خَالِدُوْنَ	سَا+يَ+قُو+لُ سَيَقُولُ
يَا+رِ+ثُو+نَ يَرِثُوْنَ	يَا+ذَ+رُو+نَ يَذَرُوْنَ	تَا+مُو+تُو+نَ تَمُوتُوْنَ	يَا+قُو+لُو+نَ يَقُولُوْنَ	يَا+كُو+نُو+نَ يَكُونُوْنَ
عَا+رُو+شَ+هَا عُرُوشَهَا	ذَا+نُو+بَ+نَا ذُنُوبَنَا	بَا+ذَ+نُو+بَ بِذُنُوبٍ	بَا+قَ+بُو+لِ بِقَبُولٍ	فَا+خَ+ذُو+هُ فَخَذُوْهُ

پانچ حروف

يَا+قَا+تِلُو+نَ يُقَاتِلُوْنَ	يَا+سَا+رَ+عُو+نَ يُسَارِعُوْنَ	كَا+نَ+أَبُو+كَ كَانَ أَبُوكَ
لَا+يَا+كَادُو+نَ لَا يَكَادُوْنَ	تُو+صُو+نَ+بِهَا تُوصُونَ بِهَا	لَا+يَا+تُو+بُو+نَ لَا يَتُوبُونَ

پانچ حروف سے زائد

وَإِذَا سَمِعُوا مَا وَإِذَا سَمِعُوا مَا	إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا
وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ	وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا
وَلَا تَقُولُوا لِبَا تَصِفُ وَلَا تَقُولُوا لِبَا تَصِفُ	فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظَهْرٍ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظَهْرٍ

واؤمدہ کے بعد ہمزہ کی مثالیں

نوٹ: جب بھی واؤ کے بعد ہمزہ کا حرف آجائے تو واؤمدہ کی آواز کو دو سے تین سینڈ لمبا کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔
(یعنی مکر کے پڑھیں گے) اور احتیاطاً مد کا نشان بھی ڈال دیتے ہیں۔

زَاغُوا زَاغًا زَاغُوا زَاغًا	فَقَالُوا آرِنَا فَقَالُوا آرِنَا	لَبِثُوا أَمَدًا لَبِثُوا أَمَدًا
كَفَرُوا إِذَا كَفَرُوا إِذَا	كَانُوا إِذَا كَانُوا إِذَا	طَعِمُوا إِذَا طَعِمُوا إِذَا

وقف کی مشق

نوٹ: جب بھی واؤمدہ کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے حرف کو ساکن کریں تو واؤمدہ کی آواز کو دو سے تین سینڈ لمبا کھینچ کر (مکر کے) ساکن حرف پر کریں۔

سَاهُونَ وَف سَاهُونَ دَاخِرُونَ وَف دَاخِرُونَ	خَالِدُونَ وَف خَالِدُونَ فَنَبَذُوهُ وَف فَنَبَذُوهُ	يُوفُونَ وَف يُوفُونَ تَوْصُونَ وَف تَوْصُونَ
عَرَفُوا وَف عَرَفُوا ضَعَفُوا وَف ضَعَفُوا	هَاجَرُوا وَف هَاجَرُوا فَعَلُوا وَف فَعَلُوا	جَاهَدُوا وَف جَاهَدُوا فَرِحُوا وَف فَرِحُوا

سوالات

- سوال:** واؤمدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھنا ہے؟
سوال: واؤمدہ کے بعد ہمزہ کا حرف آجائے تو واؤمدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال:** واؤمدہ سے پہلے حرف پر کونسی حرکت ہوتی ہے؟
سوال: جب واؤمدہ کے بعد کسی حرف پر وقف کریں تو واؤمدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

ی مدہ

ہدایات: حروف مدہ میں سے الف مدہ اور واؤ مدہ کو ہم نے تفصیل کے ساتھ پڑھ لیا ہے اب ہم حروف مدہ کے تیسرے حرف ی مدہ کو پڑھیں گے۔

ی مدہ کی تعریف: زیر والے حرف کیساتھ ی ساکن ہو تو وہ ی مدہ ہوگی۔

ی مدہ کی مقدار: ی مدہ کی آواز کو 2 حرکات کے برابر (تقریباً ایک سے ڈیڑھ سینڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

نوٹ: ۱ اگر ی مدہ کے بعد ہمزہ کا حرف آجائے تو ی مدہ کی آواز کو دو سے تین سینڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔
یعنی مد کریں گے۔

۲ ی مدہ کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے حرف کو ساکن کریں تو ی مدہ کی آواز کو دو سے تین سینڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں۔

۳ جب بھی ی مدہ، پر وقف کریں تو ی مدہ کی آواز کو ایک سینڈ ہی لمبا کریں۔

اِ+مِی	بِ+مِی	تِ+مِی	ثِ+مِی	جِ+مِی	حِ+مِی	خِ+مِی	دِ+مِی
اِی	بِی	تِی	ثِی	جِی	حِی	خِی	دِی
ذِ+مِی	رِ+مِی	زِ+مِی	سِ+مِی	شِ+مِی	صِ+مِی	ضِ+مِی	طِ+مِی
ذِی	رِی	زِی	سِی	شِی	صِی	ضِی	طِی
ظِ+مِی	عِ+مِی	غِ+مِی	فِ+مِی	قِ+مِی	کِ+مِی	لِ+مِی	مِ+مِی
ظِی	عِی	غِی	فِی	قِی	کِی	لِی	مِی
	نِ+مِی	وِ+مِی	ہِ+مِی	ءِ+مِی	یِ+مِی		
	نِی	وِی	ہِی	ءِی	یِی		

مشق ی مدہ، حرکات، الف مدہ، واؤ مدہ

دو حروف: جے کا طریقہ: **فیل:** فی زیر فی ل زیر ل فیل

فِی+ل	ظِی+م	دِی+ن	رِی+ل	عِی+د	جِی+ط	زِی+ز	دِی+ر
فِیل	ظِیم	دِین	رِیل	عِید	جِیط	زِیز	دِیر

لِ+فِي لَفِي	قِي+لَا قِيلَا	صِي+بَا صِيْبَا	بِي+لِي بِيْلِي	فِي+هَا فِيْهَا	فِي+كَ فِيْكَ	صِي+رُ صِيْرُ	كِي+نَ كِيْن
تین حروف							
رَ+ضِي+ثُ رَضِيْثُ	عَ+ظِي+مُ عَظِيْمُ	مُ+حِي+طُ مُحِيْطُ	قِ+دِي+رُ قَدِيْرُ	حَ+كِي+مُ حَكِيْمُ	بَ+صِي+رَا بَصِيْرَا	سَ+مِي+عَا سَمِيْعَا	رَ+حِي+مَا رَحِيْمَا
طَ+رِي+قَا طَرِيْقَا	عَ+ظِي+مَا عَظِيْمَا	رَ+حِي+مَا رَحِيْمَا	سَ+مِي+عَا سَمِيْعَا	بَ+صِي+رَا بَصِيْرَا	أَ+طِي+عُوا أَطِيْعُوا	يَ+سِي+رُوا يَسِيْرُوا	نُ+وَحِي+هَا نُوحِيْهَا
چار حروف							
تَ+دِي+رُونَ تَدِيْرُونَ	وَيَ+ذِي+قُ وَيَذِيْقُ	يُ+حِي+طُونَ يُحِيْطُونَ	أَ+طِي+عُونَ أَطِيْعُونَ	قَ+رَا+طِيْسَ قَرَاطِيْسَ	تَ+مَ+بِي+حَ تَمَبِيْحَ	مَ+صَ+بِيْحَ مَصَابِيْحَ	مَ+حَا+رِيْبَ مَحَارِيْبَ
پانچ حروف							
أَ+رُو+نِي+مَا+ذَا أَرُونِيْ مَاذَا	فِي+مَا+طَعِمُوا فِيْمَا طَعِمُوا	مِي+ثَاقَ+بَيْنِيْ مِيْثَاقَ بَيْنِيْ	فِي+هَآ+نَ+ذِي+رُ فِيْهَآ نَذِيْرُ	بِ+وَالِ+دَاتِيْ بِوَالِدَاتِيْ	مَآ+فِي+بُطُونِ مَآفِيْ بُطُونِ	بِ+وَالِ+دَاتِيْ بِوَالِدَاتِيْ	مَآ+فِي+بُطُونِ مَآفِيْ بُطُونِ

پانچ حروف سے زائد

وَقَالُوا + مَا فِي بُطُونِ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ	وَدَرَسُوا + مَا فِيهِ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ	خَالِدِينَ + فِيهَا خَالِدِينَ فِيهَا
لَا تُقَاتِلُونَ + فِي سَبِيلِ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ	تَكُونُ + لَنَا + عَيْدًا تَكُونُ لَنَا عَيْدًا	لَوْ جَدُّوا + فِيهِ لَوْ جَدُّوا فِيهِ
أَوْذُوا + فِي سَبِيلِ أَوْذُوا فِي سَبِيلِ	أَعِيذُهَا + بِكَ أَعِيذُهَا بِكَ	يُقِيمَا + حُدُودَ يُقِيمَا حُدُودَ

ی مدہ کے بعد ہمزہ کی مثالیں

نوٹ: ۱ جب بھی ی مدہ کے بعد ہمزہ کا حرف آجائے تو ی مدہ کی آواز کو دو سے تین سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے (یعنی مکر کے پڑھیں گے۔)

۲ جج کرتے وقت مکانام لے کر بھی جوڑ کر سکتے ہیں اور بغیر نام لیے بھی دونوں طریقے درست ہیں۔

عَذَابِي + أُصِيبُ عَذَابِي أُصِيبُ	خَطِيئَتِي + عَذَابِي خَطِيئَتِي عَذَابِي	يُضَيِّعُ + عَذَابِي يُضَيِّعُ عَذَابِي	فِي + أُمَمٍ فِي أُمَمٍ
مَرِيئًا + عَذَابِي مَرِيئًا عَذَابِي	هَنِيئًا + عَذَابِي هَنِيئًا عَذَابِي	بَرِيئًا + عَذَابِي بَرِيئًا عَذَابِي	سَيِّئًا + عَذَابِي سَيِّئًا عَذَابِي

وقف کی مشق

نوٹ: ی مدہ کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے حرف کو ساکن کریں تو ی مدہ کی آواز کو دو سے تین سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں۔ (یعنی مکر کے ساکن حرف پر کریں)۔

رِيحٌ وَف رِيحٌ	حَكِيمٌ وَف حَكِيمٌ	يُرِيدُ وَف يُرِيدُ
حَيْنٌ وَف حَيْنٌ	أَضْيَعُ وَف أَضْيَعُ	قَدِيرٌ وَف قَدِيرٌ

نوٹ: جب بھی ی مدہ پر وقف کریں تو ی مدہ کی آواز کو ایک سکینڈ ہی لمبا کھینچیں جیسا کہ عام حالت میں پڑھتے ہیں۔

عِبَادِیَّ وَف عِبَادِیَّ	یَبَنِیَّ وَف یَبَنِیَّ	صَلَاتِیَّ وَف صَلَاتِیَّ
وَنُسْکِیَّ وَف وَنُسْکِیَّ	سَبِیْلِیَّ وَف سَبِیْلِیَّ	بَنَاتِیَّ وَف بَنَاتِیَّ

سوالات حل کریں

- سوال:** حروف مدہ کتنے ہیں؟
- سوال:** ی ساکن سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہوتو اس ی ساکن کو کیا کہتے ہیں؟
- سوال:** جب ی مدہ کے بعد کسی حرف پر وقف کریں تو ی مدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال:** ی مدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھنا ہے؟
- سوال:** ی مدہ کے بعد ہمزہ کا حرف آجائے تو ی مدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال:** جب ی مدہ پر وقف کرنا ہو تو ی مدہ کی آواز کو کتنا لمبا کھینچ کر پڑھیں گے؟

مشترکہ وقف کی مشق

- نوٹ:** یہ مشق استاد صاحب اپنے طلباء کرام سے حل کروائیں۔ (حرکات۔ زیر۔ پیش اور حروف مدہ)
- وقف:** عربی زبان میں ٹھہرنے کو کہتے ہیں اور قرآن پاک میں وقف کلمے کے آخری حرف کو ساکن کر کے ٹھہرنے کا نام ہے۔ اور اگر حرف پہلے سے ساکن ہو تو دوبارہ ساکن کرنے کی ضرورت نہیں۔
- حرکات:** زیر، پیش والے حروف پر وقف

خَتَمَ وَف خَتَمَ	شَرَحَ وَف شَرَحَ	شَجَرَ وَف شَجَرَ
خَطَفَ وَف خَطَفَ	عَلِمَ وَف عَلِمَ	کَبَرَ وَف کَبَرَ
حَسَنَ وَف حَسَنَ	یَصِلُ وَف یَصِلُ	صُحِفَ وَف صُحِفَ

حروف مدہ (الف مدہ - واو مدہ - ی مدہ) پر وقف

نُوحِيهَا وَتُوحِيهَا	أُوذِينَا وَتُأُوذِينَا	خَلَا فِيهَا وَتُخَلَا فِيهَا
تُصِيبُوا وَتُصِيبُوا	ضَرَبُوا وَتُضَرَبُوا	فَذُوقُوا وَتُذُوقُوا
رَوَّاسِي وَتُروَّاسِي	بِكَلاَمِي وَتُبِكَلاَمِي	يُؤَارِي وَتُؤَارِي

حروف مدہ کے بعد والے حرف پر وقف

نوٹ: وقف کے لیے خالی جگہ چھوڑ دی ہے طالب علم وقف خود کر کے سنا کریں۔

فَلَا جُنَاحَ وَتُف...	وَأَقَامَ وَتُف.....	لَا مُقَامَ وَتُف.....
هُوَ يَبُورُ وَتُف....	لَا يُوقِنُونَ وَتُف.....	رَاوَدُوهُ وَتُف.....
نَادِمِينَ وَتُف...	فِيهَا حَرِيرٌ وَتُف.....	إِذَا قِيلَ وَتُف.....

تعلیمی رپورٹ (جائزہ / امتحان) برائے ”حروف مدہ“

نوٹ امتحان قرآن کریم سے لیا جائے۔

نام _____ ولدیت _____

مت تعلیم _____ شروع کرنے کی تاریخ _____ نام متعلقہ استاد _____

ختم کرنے کی تاریخ _____ دستخط متعلقہ استاد _____

نام امتحان _____ کیفیت _____

دستخط امتحان _____ دستخط سرپرست _____ دستخط مہتمم / پرنسپل _____

لیول نمبر ۴ سبق نمبر ۴: کھڑی حرکات

ہدایات: کھڑی حرکات تین ہیں۔ کھڑا زبر ۱۔ کھڑی زیر ۲۔ اور الٹا پیش ۳۔

ادائیگی کا طریقہ: کھڑی حرکات پڑھنے میں آواز اور مقدار کے اعتبار سے بالکل حروف مدہ کی آواز و مقدار کی طرح ایک ہی چیز ہیں۔ صرف لکھنے کے انداز و شکل میں فرق ہے۔

کھڑی حرکات کی مقدار: کھڑی حرکات کی آواز کو حروف مدہ کی طرح دو حرکات کے برابر (تقریباً ایک سے ڈیڑھ سینڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

کھڑی حرکات کے بعد ہمزہ: کھڑی حرکات (کھڑا زبر کھڑی زیر الٹا پیش) کے بعد ہمزہ آجائے یا ساکن حرف آجائے تو کھڑی حرکات کو ایک سے تین سینڈ تک لمبا کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔

نوٹ: بعض دفعہ کھڑا زبر کے بعد (ی) اور بعض دفعہ (و) لکھی ہوتی ہے۔ اس (ی) اور (و) کو صرف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ **نوٹ:** بچوں کی وقتی و ابتدائی تعلیمی ضرورت کی وجہ سے کھڑی حرکات کو تمام حرفوں پر لکھا جا رہا ہے۔

کھڑا زبر ۱

نوٹ: کھڑا زبر آواز اور مقدار میں الف مدہ کے مشابہ ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ظ	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
تی	دی	جی	ری	صی	ظی	غی	عی	لی	بو	کو	لو	یو	

مشق کھڑا زبر ۱: دو حروف: جے کا طریقہ: ضل: ص کھڑا زبر ض ل زیر ل ضل

ض+ل	خ+ش	ل+ن	ع+ک	ق+ث	ن+ہ
صَال	خَاش	لَان	عَالِک	قَات	نَاه
ا+سی	ع+وی	س+جی	ظ+غی	ر+ای	ہ+دی
اَسِی	عَوِی	سَجِی	ظَغِی	رَاِی	ہُدِی

ع+طی عَطَى	ل+ظی لَظَى	ن+ری نَرَى	س+عی سَعَى	ا+وی أَوَى	ر+بو رَبَوَ
تین حروف					
ف+نا+دی فَنَادَى	ز+کو+ة زَكُوَّة	ص+لو+ة صَلَوَّة	خ+ف+ظوا حَفِظُوا	م+ا+ب مَاب	
تین حروف سے زائد:					
مَا+تَرَى+فِي مَا تَرَى فِي	وَسَعَى+لَهَا وَسَعَى لَهَا	بَلَى+قَدِيرِينَ بَلَى قَدِيرِينَ	قَالَ+مُوسَى قَالَ مُوسَى		
أَتَكَ+حَدِيثُ+مُوسَى أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَى	فَجَاسُوا+خَلَلْ فَجَاسُوا خَلَلْ	فَقَالُوا+سَلَامًا فَقَالُوا سَلَامًا			
کھڑا زبر کے بعد ہمزہ کی مثالیں					
نوٹ: جب بھی کھڑا زبر کے بعد ہمزہ آجائے تو کھڑے زبر کی آواز کو دو سے تین سیکنڈ لمبا کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔ (یعنی مد کر کے پڑھیں گے۔)					
مُوسَى إِلَى مُوسَى إِلَى	عَلَى أَصُولِهَا عَلَى أَصُولِهَا	وَعَلَى آلِ وَعَلَى آلِ			
وقف کی مشق					
نوٹ: جب بھی کھڑا زبر کے بعد ساکن حرف آجائے یا وقف کی وجہ سے حرف کو خود ساکن کریں تو کھڑے زبر کی آواز کو ایک سے تین سیکنڈ کے درمیان لمبا کھینچ کر ساکن حرف پر رکھیں۔					
كَشَفْتُ وَف كَشَفْتُ	إِلَهَ وَف إِلَهَ	أَلَّنَ وَف أَلَّنَ	أَبَوْهُ وَف أَبَوْهُ		

رِسْلَتْ وَف رِسْلَتْ گَلَبَتْ وَف گَلَبَتْ بَایَتْ وَف بَایَتْ خَلَلْ وَف خَلَلْ

نوٹ: جب کسی حرف پر کھڑا رہو اور اس پر وقف کریں تو کھڑے زبر کی آواز کو ایک سکینڈ ہی (جو اسکی نارمل مقدار ہے) لمبا کھینچ کر پڑھیں۔

سَبْجِی وَف سَبْجِی عَسِی وَف عَسِی هُدِی وَف هُدِی اِلِی وَف اِلِی

سوالات حل کریں

- سوال:** کھڑے زبر کو کتنی مقدار تک کھینچ کر پڑھنا ہے؟
- سوال:** کھڑا زبر پڑھنے میں آواز اور مقدار کے اعتبار سے کس کے مشابہ ہے؟
- سوال:** کھڑے زبر کے بعد ہمزہ آجائے تو کھڑے زبر کی آواز کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال:** اگر کھڑے زبر والے حرف پر وقف کریں تو کھڑے زبر کی آواز کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے؟
- سوال:** جب کھڑے زبر کے بعد والے حرف پر وقف کریں تو کھڑے زبر کی آواز کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے؟

کھڑی زیر

ہدایات: کھڑی زیر: کھڑی حرکات میں دوسری حرکت کھڑی زیر کی ہے۔

ادائیگی کا طریقہ: کھڑی زیر پڑھنے میں آواز و مقدار کے اعتبار سے **ی مدہ** کے مشابہ ہے۔

کھڑی زیر کی مقدار: کھڑی زیر کی آواز کو **ی مدہ** کی طرح دو حرکات کے برابر (تقریباً ایک سے ڈیڑھ سکینڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

کھڑی زیر کے بعد ہمزہ: کھڑی زیر کے بعد ہمزہ آجائے تو کھڑی زیر کی آواز کو 1 سے 3 سکینڈ لمبا کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

مشق کھڑی زیر ۱

وَكُتِبَہ	وَرُسِلَہ	اٰیْتِہ	نُورِہ	صَاحِبَتِہ
وَكُتِبِہِیْ	وَرُسِلِہِیْ	اٰیْتِہِیْ	نُورِہِیْ	صَاحِبَتِہِیْ

کھڑی زیر کے بعد ہمزہ کی مثالیں

نوٹ: کھڑی زیر کے بعد ہمزہ آجائے تو کھڑی زیر کی آواز کو 1 سے 3 سیکنڈ تک لمبا کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔

ہٰذِہ اَبَدًا	عِبَادِہ اِذَا	ہٰذِہ اِیْمَانًا	دُوْنِہ اِلَہَا
ہٰذِہ اَبَدًا	عِبَادِہ اِذَا	ہٰذِہ اِیْمَانًا	دُوْنِہ اِلَہَا

وقف کی مشق

نوٹ: جب بھی کھڑی زیر والے حرف پر وقف کریں گے تو کھڑی زیر والا حرف ساکن ہو جائے گا۔ جیسے بہ وقف بہ ہاں اگر کسی کلمے کے آخر میں (ی) کے نیچے کھڑی زیر آجائے تو وہ وقف کی صورت میں باقی رہے گی۔

عِبَادِہ وقف عِبَادِہ	بِعَمَلِہ وقف بِعَمَلِہ	ثَمَرِہ وقف ثَمَرِہ
طَعَامِہ وقف طَعَامِہ	خِلِلِہ وقف خِلِلِہ	بِبَالِغِہ وقف بِبَالِغِہ

نوٹ: ”ی“ کے نیچے کھڑی زیر نَسْتَحِی، یَسْتَحِی، اُحِی، یُحِی وغیرہ کلموں میں کھڑی زیر کو دو حرکات (تقریباً ایک سے ڈیڑھ سیکنڈ) کی مقدار کے برابر لمبا کر کے وقف کریں گے۔

الٹا پیش ۷

ہدایات: الٹا پیش: کھڑی حرکات میں تیسری حرکت الٹا پیش کی ہے۔

ادائیگی کا طریقہ: الٹا پیش پڑھنے میں آواز کو مقدار کے اعتبار سے واؤمدہ کے مشابہ ہے۔

الٹا پیش کی مقدار: الٹا پیش کی آواز کو واؤمدہ کی طرح دو حرکات کے برابر (تقریباً ایک سے ڈیڑھ سیکنڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

الٹا پیش کے بعد ہمزہ: الٹا پیش کے بعد ہمزہ آجائے تو الٹا پیش کی آواز کو 1 سے 3 سیکنڈ تک لمبا کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

مشق الٹا پیش

غَاوُنْ	دَاوُدْ	مَآوِرِیْ	مَوَازِیْنُہْ
غَاوُوْنْ	دَاوُوْدْ	مَآوُوْرِیْ	مَوَازِیْنُہُوْ

الٹا پیش کے بعد ہمزہ کی مثالیں

وَرِثَہٗ اَبُوہٗ	مَالَہٗ اِذَا	مَعَہٗ اَلَا	جَزَاوُہٗ اِنْ
وَرِثَہٗ اَبُوہٗ	مَالَہٗ اِذَا	مَعَہٗ اَلَا	جَزَاوُہٗ اِنْ

وقف کی مشق

نوٹ: جب بھی الٹا پیش والے حرف پر وقف کریں گے تو الٹا پیش والا حرف ساکن ہو جائے گا جیسے اَمْرَہٗ وقف اَمْرَہٗ

رَسُوْلَہٗ	حُدُوْدَہٗ	بَيَانَہٗ
رَسُوْلَہٗ	حُدُوْدَہٗ	بَيَانَہٗ
اَمْرَہٗ	اَمَاتَہٗ	وَثَاقَہٗ
اَمْرَہٗ	اَمَاتَہٗ	وَثَاقَہٗ

نوٹ: کسی کلمے کے آخر میں واو کے اوپر الٹا پیش آجائے تو وقف کی صورت میں باقی رہے گا۔ جیسے فَاوَا وقف فَاوَا
 نوٹ: الٹا پیش کے بعد جب کسی حرف کو ساکن کریں تو الٹا پیش کی آواز کو ایک سے تین سیکنڈ کے درمیان لمبا کھینچ کر ساکن حرف پر رکھیں جیسے غَاوُنْ وقف غَاوُنْ، دَاوُدْ وقف دَاوُدْ

سوالات حل کریں

سوال: کھڑی زیر پڑھنے میں آواز و مقدار کے اعتبار سے کس کے مشابہ ہے؟

سوال: الٹا پیش پڑھنے میں آواز و مقدار کے اعتبار سے کس کے مشابہ ہے؟

سوال: کھڑی زیر اور الٹا پیش کے بعد ہمزہ آجائے تو ان کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے؟

سوال: الٹا پیش کے بعد جب کسی حرف پر وقف کریں گے تو الٹا پیش کو کتنی مقدار میں کھینچ کر وقف کریں گے؟

سوال: جب کھڑی زیر ”ی“ کے نیچے اور الٹا پیش ”واو“ کے اوپر ہو تو وقف کی صورت میں ان کو کتنا کھینچیں گے؟

پڑی حرکات، کھڑی حرکات اور حروف مدہ کی مختصر سی مشق

بُ	ب	بَا	بِ	بَ	بِ	بُ	بُ	بُ
جُ	ج	جَا	جِ	جَ	جِ	جُ	جُ	جُ
طُ	ط	طُو	طِ	طَ	طِ	طُ	طُ	طُ
لُ	ل	لِ	لِ	لَ	لِ	لُ	لُ	لُ

تعلیمی رپورٹ (جائزہ / امتحان) برائے ”کھڑی حرکات“

نوٹ امتحان قرآن کریم سے لیا جائے۔

نام _____ ولدیت _____

نام متعلقہ استاد _____ شروع کرنے کی تاریخ _____

دستخط متعلقہ استاد _____ ختم کرنے کی تاریخ _____

نام ممتحن _____ کیفیت _____

دستخط ممتحن _____ دستخط سرپرست _____ دستخط مہتمم / پرنسپل _____

لیول نمبر ۵: سبق حروف لین (واو لین، ی لین)

ہدایات: حروف لین دو ہیں۔ واو لین، ی لین

واو لین: زبر والے حرف کیساتھ واو ساکن آجائے تو وہ واو واو لین، ہوگی۔ جیسے جَو شَو
ی لین: زبر والے حرف کیساتھ ی ساکن آجائے تو وہ ی ی لین، ہوگی۔ جیسے جَی شَی
حروف لین کی مقدار: حروف لین کی مقدار کو ایک حرکت (تقریباً ایک سے آدھا سکینڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں۔
ادائیگی کا طریقہ: حروف لین کی آواز کو بغیر جھٹکے اور بغیر لمبا کیے نرمی سے ادا کریں۔

لین کے معنی: لین کے معنی نرمی چونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لیے لین کہلاتے ہیں۔

نوٹ: اکثر واو لین جب کسی کلمے کے آخر میں ہوتا اس کے ساتھ الف لکھا ہوا ہوگا۔ جیسے دَعَوَا، خَلَوَا
 اور جب واو لین کلمے کے درمیان ہوتا اس کے ساتھ الف نہیں لکھا ہوا ہوگا۔ جیسے یَوْمَ سَوْفَ

واو لین

اَوَا	بَوَا	تَوَا	ثَوَا	جَوَا	حَوَا	خَوَا	دَوَا	ذَوَا	رَوَا
زَوَا	سَوَا	شَوَا	صَوَا	ضَوَا	طَوَا	ظَوَا	عَوَا	غَوَا	فَوَا
قَوَا	کَوَا	لَوَا	مَوَا	نَوَا	وَوَا	هَوَا	یَوَا		

مشق واو لین ان مثالوں میں واو لین کلمے کے درمیان میں آرہا ہے اس لیے واو لین کے بعد الف نہیں لکھا ہوا۔

دو حروف: جہجہ کا طریقہ: یَوْمَ: ی وزبر یَوْمَ زبر مَ یَوْمَ

نوٹ: ظاہری حقیقی اعتبار سے یہ دو حرفی نہیں بلکہ تین حرفی (فوق = ف و ق) ہیں لیکن ادائیگی کے اعتبار سے یہ دو حرفی بن جاتے ہیں فَو اور ق۔۔۔ بچوں کی تعلیمی وقتی ضرورت کی بنا پر ایسا کیا گیا اہل فن اسکو علمی نظر سے نہ دیکھیں۔ آگے تمام حروف لین، کو اسی انداز سے لکھا گیا ہے۔

یَوْمَ	سَوْفَ	فَوْقَ	سَوْطَ	مَوْتَی	اَوْحَی	اَوْلی
یَوْمَ	سَوْفَ	فَوْقَ	سَوْطَ	مَوْتَی	اَوْحَی	اَوْلی

دو سے زائد حروف

یَوْمَ	اَوْرَثْنَا	عَفَوْنَا	یَرْوُنْهَا	اَوْتَادَا	یَرْوُنْ	اَوْبَارِ
یَوْمَ	اَوْرَثْنَا	عَفَوْنَا	یَرْوُنْهَا	اَوْتَادَا	یَرْوُنْ	اَوْبَارِ

وقف کی مشق **نوٹ:** واو لین کے بعد جب کسی حرف کو ساکن کر کے وقف کریں تو واو لین کی آواز کو 2 دو سے 3 تین سیکنڈ کی مقدار کے برابر لمبا کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔ (یعنی مکرر کے وقف کریں)

فَسَوْفَ وَفَ فَسَوْفَ يَرُونَ وَفَ يَرُونَ دَعَوْتُ وَفَ دَعَوْتُ

نوٹ: جب واو لین پر وقف کرنا پڑے تو واو لین کی آواز کو ایک سیکنڈ ہی (جو اسکی نارمل مقدار ہے) کھینچ کر پڑھیں گے۔ ان مثالوں میں واو لین کلمے کے آخر میں آ رہا ہے اس لیے واو لین کے بعد الف بھی لکھا ہوا ہے۔

تَنَاجَوْا وَفَ تَنَاجَوْا وَتَوَاصَوْا وَفَ تَوَاصَوْا بِمَاعَصُوا وَفَ بِمَاعَصُوا

ی لین **ی لین:** ی ساکن سے پہلے (پچھلے) حرف پر زبر ہو تو وہ ی لین ہوگی۔

اَی	بَی	تَی	ثَی	جَی	حَی	خَی	دَی	ذَی	رَی	زَی	سَی	شَی	صَی
ضَی	طَی	ظَی	عَی	غَی	فَی	قَی	کَی	لَی	هَی	وَی	یَی	ہَی	یَی

مشق ی لین **دو حروف:** جے کا طریقہ: **آئین:** ہمزه ی زبر آئین زبر ن: **آئین**

آئین + ن	بَی + ن	خَی + ر	کَی + ف	لَی + س
آئین	بَیْن	خَیْر	کَیْف	لَیْس

دو سے زائد حروف:

رَ + آئین + ت	عَ + لَی + ک	آئین + مَا + ن	کَ + دَی + نَا
رَآئِیت	عَلِیکَ	آئِمَانُ	هَدَیْنَا
اَوْ + حَی + نَا	شَ + هَی + دَی + ن	یَ + تَی + حَی + ن	پَ + آئین + دَی + نَا
اَوْحَیْنَا	شَهِدَیْنِ	یَتِیْمَیْنِ	بَآئِدِیْنَا

وقف کی مشق

نوٹ: ی لین کے بعد جب کسی حرف کو ساکن کر کے وقف کریں تو ی لین کی آواز کو دو سے تین سیکنڈ کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں۔ (یعنی مکرر کے وقف کریں)

لُغْلِبَيْنِ وَتَف لُغْلِبَيْنِ	أَفْرَأَيْتَ وَتَف أَفْرَأَيْتَ	قَوَسَيْنِ وَتَف قَوَسَيْنِ
زَوْجَيْنِ وَتَف زَوْجَيْنِ	بِوَالِدَيْهِ وَتَف بِوَالِدَيْهِ	إِلَيْكَ وَتَف إِلَيْكَ

سوالات حل کریں

- سوال:** حروف لین کتنے ہیں؟
- سوال:** ی لین کسے کہتے ہیں؟
- سوال:** حروف لین کے بعد کسی حرف پر وقف کرنا پڑے تو حروف لین کی آواز کو کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھ سکتے ہیں؟
- سوال:** اور جب حروف لین پر وقف کرنا پڑے تو پھر کتنی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے؟

مشترکہ وقف کی مشق

۱ حرکات ۲ کھڑی حرکات ۳ حروف مدہ ۴ حروف لین

ہدایات:

- حروف مدہ، کھڑا زبر اور حروف لین، کے بعد والے حرف پر جب بھی وقف کریں تو حروف مدہ، کھڑا زبر اور حروف لین کی آواز کو دو سے تین سیکنڈ لمبا کھینچ کر اگلے حرف پر رکھیں۔
 - اور جب حروف مدہ، کھڑا زبر اور حروف لین والے حرف پر وقف کریں تو ایک سیکنڈ ہی لمبا کریں۔
- نوٹ:** کھڑی زیر اور الٹا پیش کو وقف کی صورت میں ساکن کر دیں گے۔
- نوٹ:** یہ مشق استاد صاحب اپنے طلباء کرام سے حل کروائیں۔ اور جوڑ کے ساتھ سنیں۔

سَبِيلَكَ وَتَف سَبِيلَكَ	وَمَا بَطْنُ وَتَف وَمَا بَطْنُ	فَلَا رَفْتُ وَتَف فَلَا رَفْتُ
كَمْثَلِ وَتَف كَمْثَلِ	كَيْفَ فَعَلْ وَتَف كَيْفَ فَعَلْ	فَجَلِسَ وَتَف فَجَلِسَ
وَلَا جِدَالَ وَتَف وَلَا جِدَالَ	أَفَاقَ قَالَ وَتَف أَفَاقَ قَالَ	وَنَذَرَاكَ وَتَف وَنَذَرَاكَ
فِيهَا خَالِدُونَ وَتَف فِيهَا خَالِدُونَ	لَا يَزَالُونَ وَتَف لَا يَزَالُونَ	
حِينَ تَرِيحُونَ وَتَف حِينَ تَرِيحُونَ	أَيْتِكَ وَتَف أَيْتِكَ	وَنَكُونُ وَتَف وَنَكُونُ

قَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ وَقَف قَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ		وَبَيْنَ وَقَف وَبَيْنَ	
فَرِحِينَ وَقَف فَرِحِينَ	وَيُمِيَّتْ وَقَف وَيُمِيَّتْ	سُلَيْمَنَ وَقَف سُلَيْمَنَ	
فَتَلِينَ وَقَف فَتَلِينَ	غَاوَنَ وَقَف غَاوَنَ	دَاوُدَ وَقَف دَاوُدَ	
يَتَنَجَّوْنَ وَقَف يَتَنَجَّوْنَ	وَيَقُومُ وَقَف وَيَقُومُ	يَرُونَ وَقَف يَرُونَ	
شَهِيدَيْنِ وَقَف شَهِيدَيْنِ	كَمَثَلِ غَيْثٍ وَقَف كَمَثَلِ غَيْثٍ	إِلَهَيْنِ وَقَف إِلَهَيْنِ	
۲- حروف مدہ، حروف لین اور کھڑی حرکات یعنی کھڑی زیر اور الٹا پیش والے حرف پر وقف			
أُوذِينَا وَقَف أُوذِينَا	يُؤِيلَتْنَا وَقَف يُؤِيلَتْنَا	سَوَاتِهِمَا وَقَف سَوَاتِهِمَا	
وَمَا كَانُوا وَقَف وَمَا كَانُوا	إِذَا فَعَلُوا وَقَف إِذَا فَعَلُوا	أَوْقَدُوا وَقَف أَوْقَدُوا	
فِي قُوِّهِ وَقَف فِي قُوِّهِ	فَأَوَارِي وَقَف فَأَوَارِي	وَمَا أُوتِي وَقَف وَمَا أُوتِي	
فَاتَوَاعَلَى وَقَف فَاتَوَاعَلَى	جَاءَ مُوسَى وَقَف جَاءَ مُوسَى	نَظَرِي وَقَف نَظَرِي	
صَاحِبَتِهِ وَقَف صَاحِبَتِهِ	خَلِيلِهِ وَقَف خَلِيلِهِ	مَوَاضِعُهُ وَقَف مَوَاضِعُهُ	
مَوَازِينُهُ وَقَف مَوَازِينُهُ	نَزَعَ يَدَهُ وَقَف نَزَعَ يَدَهُ	فَأَصَابَهُ وَقَف فَأَصَابَهُ	
وَتَوَاصَوْا وَقَف وَتَوَاصَوْا	فَتَنَادَوْا وَقَف فَتَنَادَوْا	يُصَاحِبِي وَقَف يُصَاحِبِي	
مدات کی مشق			
فِي مَا أُوحِيَ	إِلَّا سَاءَ مَا	بِمَا أُوتُوا	أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
فَإِذَا أَصَابَ	إِنَّا	هَآؤُمُ	جَزَاؤُهُ

39

تَرَآءَتْ	قَالُوا أُوذِينَا	وَهُدُوا إِلَى	أَمْنُوا إِذَا
نُوحِيَ إِلَيْهِ	سَأَوْى إِلَى	وَلَوْ تَرَى إِذِ	يَبْنَىٰ أَدَمَ
شُهِدَاءُ	عَلَىٰ أَثَرِي	ثَمَرَةٍ إِذَا	أَوَىٰ إِلَيْهِ
غَيْبَهُ أَحَدًا	مَعَهُ أَخَاهُ	مَالَهُ إِذَا	وَرِثَةً أَبَوْهُ

حروف لین اور حروف مدہ کی آواز کے فرق کو واضح کریں

اَوَا	اُوَا	بَوَا	بُوَا	تَوَا	تُوَا	جَوَا	جُوَا	حَوَا	حُوَا
		خَوَا	خُوَا	دَوَا	دُوَا	ذَوَا	ذُوَا		
رِی	رِی	زِی	زِی	سِی	سِی	شِی	شِی	صِی	صِی
		ضِی	ضِی	طِی	طِی	ظِی	ظِی		

تعلیمی رپورٹ (جائزہ / امتحان) برائے حروف لین (واو لین، ی لین)

نوٹ امتحان قرآن کریم سے لیا جائے۔

نام _____ ولدیت _____

نام _____

”حروف لین“ شروع کرنے کی تاریخ _____ نام متعلقہ استاد _____

مست تعلیم

ختم کرنے کی تاریخ _____ دستخط متعلقہ استاد _____

نام ممتحن _____ کیفیت _____

دستخط ممتحن _____ دستخط سرپرست _____ دستخط مہتمم / پرنسپل _____

لیول نمبر ۶: سبق نمبر ۶: جزم و سکون ۷

ہدایات:

① دال جیسی چھوٹی سی اس ۷ شکل کے دونام ہیں۔ ۱۔ جزم ۲۔ سکون

② جس حرف پر یہ علامت ہو اسے جَزْمُوم یا ساکن حرف کہتے ہیں۔

ادائیگی کا طریقہ: ③ جزم والے حرف کو اپنے سے پہلے متحرک حرف سے ملا کر ایک دفعہ پڑھا جاتا ہے۔

④ جزم والا حرف تھوڑی نرمی سے ادا کیا جاتا ہے۔ ساکن حرف کو پڑھتے ہوئے آواز

میں سکون و ٹھہراؤ ہوگا سوائے حروف قلقلہ، ت، ک اور ہمزہ کے۔

حروف قلقلہ: ⑤ حروف قلقلہ ۵ پانچ ہیں۔ ق ط ب ج د، ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدِّ ہے۔

قلقلہ کے معنی: ⑥ قلقلہ کا معنی ہے حرکت و جنبش یعنی حروف قلقلہ کو ساکن حالت میں ادا کرتے وقت

ان کے مخرج میں معمولی سی حرکت پیدا کرنے کو قلقلہ کہتے ہیں۔

⑦ جزم ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

⑧ جس الف پر جزم یعنی سکون ہوا سے ہمزہ پڑھنا ہے۔ الف نہیں اور ہمزہ ساکن ہمیشہ

تھوڑا جھٹکے سے پڑھا جاتا ہے۔ ت اور ک ساکن پر آواز رک جاتی ہے۔

⑨ نون ساکن اور م ساکن کو پڑھتے ہوئے آواز ناک میں جاتی ہے تقریباً آدھا سکینڈ

نوٹ: استاد صاحب طلباء کرام کو حروف قلقلہ اور دوسرے ساکن حروف کی آواز کے فرق کو خوب ذہن نشین کرائیں۔

زبر: سے + جزم (سکون)

جے کا طریقہ: ہمزہ ب زبر: آب

أُ	أَب	أَتْ	أَثْ	أَجْ	أَحْ	أَخْ	أَذْ	أَرْ	أَزْ	أَسْ	أَشْ	أَصْ
أُضْ	أُطْ	أُظْ	أُعْ	أَغْ	أَفْ	أَقْ	أَلْ	أَمْ	أَنْ	أَوْ	أَهْ	أِیْ

مشق زبر: سے + جزم (سکون)

دو سے زائد حروف

جے کا طریقہ: تَعْلَمُ: ت ع زبر تَع ل زبر ل تَعْل م پیش م: تَعْلَمُ

ت+ع+ل+م	ق+ب+ل+نا	ت+ذ+ه+ل	ی+ج+ع+ل	ر+ح+م+ت
تَعْلَمُ	قَبْلَنَا	تَذْهَلُ	يَجْعَلُ	رَحْمَتُ

اَزُ+سَ+لْ اَرْسَلَ	اَظْ+هَ+رُ اَظْهَرُ	اَحْ+بَ+ظْ اَحْبَطْ	وَحْ+جَ+دُنَا وَجَدْنَا	خَ+لْ+قُ+نَا خَلَقْنَا
یَ+بَ+سُ+طْ یَبْسُطْ	قَ+لْ+بِ+هَ قَلْبِهِ	فَ+ضْ+لِ+هَ فَضْلِهِ	ظَ+هَ+رِ+هَ ظَهَرَهُ	بَ+طَ+نِ+هَ بَطْنِهِ
فَ+تَ+قُ+عَ+دَ فَتَقَعَدَ	حَ+لْ+لْ+تُ+مَ حَلَلْتُمْ	یَ+ظْ+لْ+لْ+نَ يَظْلَلْنَ	یَ+سُ+تَ+عُ+جِلْ يَسْتَعْجِلْ	یَ+سُ+تَ+عُ+جِلْ يَسْتَعْجِلْ
اَلْ+حَ+مَ+دُ اَلْحَمْدُ	اَلْ+فَ+ضْ+لِ اَلْفَضْلُ	اَلْ+كَ+هَ+فِ اَلْكَهْفُ	اَلْ+مَ+شْرِ+قِ اَلْمَشْرِقُ	اَلْ+مَ+شْرِ+قِ اَلْمَشْرِقُ
یَ+مُ+سَ+سَ+نَ يَمْسَسْنَ	تَ+سُ+تَ+فَ+تِ تَسْتَفْتِ	تَ+شُ+تَ+هَ+یَ تَشْتَهِيهِ	یَ+ضَ+حَ+كُ+وْنَ يَضْحَكُونَ	یَ+ضَ+حَ+كُ+وْنَ يَضْحَكُونَ
زیر: — + جزم (سکون) نوٹ: زیر والے حرف کیساتھ راساکن آجائے تو راء کی آواز کو باریک پڑھیں گے۔				
اُ اَبْ اِثْ اِجْ اِخْ اِذْ اِرْ اِزْ اِسْ اِشْ اِصْ	اِضْ اِظْ اِغْ اِغْ اِفْ اِقْ اِكْ اِلْ اِمْ اِنْ	اِهْ اِیْ	اِیْ	اِیْ
مشق زیر: — + زیر: — + جزم (سکون) دو سے زائد حروف:				
مِ+ضَ+رَ مِضَرَ	رِ+زُ+قِ رِزْقِ	بِ+ءُ+سَ بِئْسَ	عِ+لْ+مَ عِلْمُ	أُ+مِرْ+تُ أَمِرْتُ
حِ+زُ+بِ حِزْبُ	جِ+ذُ+عِ جِذْعُ	جِ+زُ+بِ حِزْبُ	أُ+مِرْ+تُ أَمِرْتُ	جِ+ذُ+عِ جِذْعُ
بِ+مِ+ثْ+لِ بِمِثْلِ	عِ+مَ+رَ+نَ عِمْرَنَ	اِ+حَ+سَ+نَ اِحْسَانَ	اَلْ+حِ+كْمَ+ةَ اَلْحِكْمَةَ	اَلْ+بِ+صَبَاحُ اَلْبَصْبَاحُ
اَلْ+بِ+صَبَاحُ اَلْبَصْبَاحُ	اَلْ+بِ+صَبَاحُ اَلْبَصْبَاحُ	اَلْ+بِ+صَبَاحُ اَلْبَصْبَاحُ	اَلْ+بِ+صَبَاحُ اَلْبَصْبَاحُ	اَلْ+بِ+صَبَاحُ اَلْبَصْبَاحُ

فِرْعَوْنَ	أَلْبَحْرَابِ	إِسْتَفْزِرْ	نِعْمَتِي	إِقْرَأْ
------------	---------------	--------------	-----------	----------

پیش و + جزم (سکون)

نوٹ: پیش والے حرف کو پڑھتے ہوئے جب ساتھ والے حرف کو ملائیں گے تو صرف پیش والے حرف پر ہونٹ گول کریں گے ساتھ والے حرف پر نہیں۔ سوائے واؤ ساکن کے

أُ	أَبْ	أُتْ	أُتْ	أُجْ	أُحْ	أُخْ	أُذْ	أُزْ	أُسْ	أُشْ	أُصْ
أُضْ	أُطْ	أُظْ	أُعْ	أُغْ	أُفْ	أُقْ	أُكْ	أُلْ	أُمْ	أُنْ	أَوْ

مشق پیش : و + زبر : ے + زیر : ے + جزم (سکون)

دو سے زائد حروف:

مُلْكُ	أُخْتُكَ	يُسْكِنُ	يُرْسِلُ	يُفَرِّقُ
أُرْسِلْتُ	أَلْقُرْآنُ	تَبْسُطُهَا	تُرْهِقُنِي	حُسْنُ
فَيَمْسِكُ	فَتُصْبِحُ	يُضِلُّهُ	يُصْهَرُ	مُخْلِصِينَ

غُنَّة کی مشق (نون ساکن اور میم ساکن کے غنہ کی اقسام)

ہدایات: غنہ: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں۔

غنہ کی مقدار: ایک الف یعنی آدھے سینڈ سے لے کر تقریباً ۲ سینڈ تک کی مقدار ہے۔

غنہ کی ادائیگی کا طریقہ: زبان کی نوک تالو سے تھوڑے فاصلے پر رکھ کر پڑھیں گے تو آواز ناک سے آئے گی۔

نون ساکن کے غنہ کی ۴ قسمیں ہیں۔ اِخْفَاءُ اِظْهَارُ اِقْلَابُ اِدْغَامُ

اِخْفَاءُ: نون ساکن کے بعد حروف حلقی (ہ، ہا، ع، ح، غ، خ) اور حروف یَزْمَلُونُ (ی، ر، م، ل، و، ن) اور ب کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔

نوٹ: شٹ کٹ سمجھنے کے لیے اتنا ذہن میں رکھ لیں کہ نون ساکن کے بعد حروف حلقی کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا اور اس کو اخفاء کہتے ہیں۔ اخفاء کا معنی ہے چھپانا۔

نوٹ: اردو میں چند الفاظ ایسے بھی بولے جاتے ہیں جن کے نون میں اخفاء والی آواز ہوتی ہے۔ جیسے بانس، سانس، آنچ، ماں وغیرہ

اِنْ سَانَ	مِنْ دِيَارٍ	يَنْظُرُونَ	اِنْ فِطَارٍ	فَ مَنْ شَاءَ
اِنْ سَانَ	مِنْ دِيَارٍ	يَنْظُرُونَ	اِنْ فِطَارٍ	فَ مَنْ شَاءَ
اِنْ قَلْبُوا	يَنْفِقُ	مَنْ ثَوْرًا	مَنْ طَرَّةَ	وَلَنْ تَجِدَ
اِنْ قَلْبُوا	يَنْفِقُ	مَنْ ثَوْرًا	مَنْ طَرَّةَ	وَلَنْ تَجِدَ
تَنْقِمُونَ	اَنْ تَبْسَلَ	فَتَنْفُخُ	مَنْ ذِرِّيَّةَ	يَنْطِقُ
تَنْقِمُونَ	اَنْ تَبْسَلَ	فَتَنْفُخُ	مَنْ ذِرِّيَّةَ	يَنْطِقُ

اِظْهَارُ: نون ساکن کے بعد حروف حلقی (ہ، ہا، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی نون ساکن کو بغیر غنہ کیے خوب ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

مِنْ اَصْحَابٍ	يَنْهَوْنَ	اَنْعَمْتَ	مَنْ حَوْلَكُمْ	مِنْ غَيْرِهِ
مِنْ اَصْحَابٍ	يَنْهَوْنَ	اَنْعَمْتَ	مَنْ حَوْلَكُمْ	مِنْ غَيْرِهِ
مَنْ خَلَقَ	فَ مَنْ اَوْتَى	مِنْ هَذَا	مِنْ عِلْمٍ	مِنْ حِكْمَةٍ
مَنْ خَلَقَ	فَ مَنْ اَوْتَى	مِنْ هَذَا	مِنْ عِلْمٍ	مِنْ حِكْمَةٍ
مَنْ هَلَكَ	اَلْ مَنْ خَنَقَةُ	يَنْعِقُ	يَنْحِتُونَ	مِنْ اِلٍ
مَنْ هَلَكَ	اَلْ مَنْ خَنَقَةُ	يَنْعِقُ	يَنْحِتُونَ	مِنْ اِلٍ

۳۔ **اِقْلَاب:** اقلاب کا معنی ہے بدلنا یعنی **نون ساکن** کے بعد اگر **حرف ب** آجائے تو **نون ساکن** کی آواز کو **میم** کی

آواز سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اور ساتھ میں چھوٹا سا **میم** بھی لکھتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: **مِنْ بَعْدِ: مِيمٌ نُونٌ زِيْرٌ مِّنْ، بَع زِيْرٍ بَعْ: مِّنْ بَعْدِ دَالٍ زِيْرٍ دٍ مِّنْ بَعْدِ**

نوٹ: جو حضرات ہجوں میں **نون ساکن** پر لکھے چھوٹے **میم** کا نام لے کر جوڑ کرتے ہیں وہ طریقہ بھی درست ہے۔ جو طریقہ آسان سمجھیں اسی طرح جوڑ کر لیں۔

غنہ کا طریقہ: اقلاب کا غنہ کرتے ہوئے اقلاب کی **میم** میں **زری** اور دونوں ہونٹوں کے ملنے میں ہلکا سا فاصلہ ہوگا۔

مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَقْلَهَا	مِنْ بَطُونِ	مِنْ بِنِي	مِنْ بِنِ
مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَقْلَهَا	مِنْ بَطُونِ	مِنْ بِنِي	مِنْ بِنِ
أَنْبَتْنَا	أَنْبَأَكَ	يُنْبِتُ	يَنْبَغِي	مِنْ بِنِ تِه
أَنْبَتْنَا	أَنْبَأَكَ	يُنْبِتُ	يَنْبَغِي	مِنْ بِنِ تِه

۴۔ **ادغام:** ادغام کے غنہ کی مشق **تَشْدِيد** کے سبق میں پڑھیں گے۔

میم ساکن کے غنہ کی 3 قسمیں ہیں:

① **إِخْفَاءٌ شَفْوَى** ② **إِظْهَارٌ شَفْوَى** ③ **إِدْغَامٌ شَفْوَى**

① **إِخْفَاءٌ شَفْوَى:** **میم ساکن** کے بعد **حرف (ب)** آجائے تو **میم ساکن** پر غنہ ہوگا۔ اور اس غنہ کو **اخفاء شفوئی**

کہتے ہیں جیسے **مَا لَهُمْ بِهِ**

اس غنہ کا نام **اخفاء شفوئی** اس لیے رکھا ہے کہ **میم** ہونٹوں سے ادا ہوتا ہے۔

نُورُهُمْ بَيْنَ	مَا لَهُمْ بِهِ	عَلَيْكُمْ بِمَا	يَعِظُكُمْ بِهِ
نُورُهُمْ بَيْنَ	مَا لَهُمْ بِهِ	عَلَيْكُمْ بِمَا	يَعِظُكُمْ بِهِ
يَأْمُرُكُمْ بِهِ	أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ	كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ	بِأَسْهُمَ بَيْنَهُمْ
يَأْمُرُكُمْ بِهِ	أَنْ تُمْبِ مُعْجِزَيْنِ	كُنْ تُمْبِ آيَاتِهِ	بِأَسْهُمَ بَيْنَهُمْ

۲ **اِظْهَارِ شَفَوِي:** میم ساکن کے بعد حرف ب اور میم کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو میم ساکن پر غنہ نہیں کریں گے۔ اظہار یعنی ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

هَمْ فِيهَا	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	اَمْثَالُكُمْ	عِمْرَنْ
هَمْ فِيهَا	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	اَمْثَالُكُمْ	عِمْرَنْ
يَمْلِكُ	وَأَمْطَرْنَا	جَمْعَهُ	يُمْلِي
يَمْلِكُ	وَأَمْطَرْنَا	جَمْعَهُ	يُمْلِي

۳ **ادغام شَفَوِي:** ادغام شَفَوِي کے غنہ کی مشق تشدید کے سبق میں پڑھیں گے۔
نوٹ: نون ساکن کے غنہ کی قسمیں اور میم ساکن کے غنہ کی قسمیں طالب علم کو یاد کرائیں۔

را کو پر/موٹا پڑھیں

را کا قاعدہ: را ساکن سے پہلے حرف پرزبر یا پیش ہو تو را کی آواز کو پُر اور اگر زیر ہو تو را کی آواز کو باریک پڑھیں گے۔

نوٹ: چند جگہیں ایسی ہیں جہاں را ساکن سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہے لیکن پھر بھی راموٹی پڑھی جاتی ہے۔

فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	قِرْطَاسٍ	إِرْصَادًا
مِرْصَادًا	أَلِمِرْصَادٍ	لِمَنِ ارْتَضَى	إِرْتَابُوا
إِرْجِعِي	إِرْجِعْ	إِرْجِعُوا	إِرْتَبْتُمْ
إِرْجِعُونَ	إِرْحَمْهُمَا	إِرْتَضَى	عَذَابُ ارْكُضْ
إِرْكَبْ	أَلْقِطْ	مِصْرٍ	

مشرکہ مشق

- ۱۔ حرکات: زبر زیر پیش ۲۔ حروف مدہ: الف مدہ واؤ مدہ ی مدہ
۳۔ کھڑی حرکات کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش ۴۔ حروف لین واؤ لین، ی لین ۵۔ جزم و سکون

وقف کی مشق

نوٹ: ① جب حروف مدہ، حروف لین اور کھڑی حرکات کے بعد والے حرف پر وقف کرنا پڑے تو ان کو 2 سے 3 سکینڈ کی مقدار کے برابر کھینچ کر وقف کریں۔
• الف مدہ، واؤ مدہ اور ی مدہ کے بعد والے حرف پر وقف:

لِلْإِيمَانِ وَتَفِ لِلْإِيمَانِ	الْعُدْوَانِ وَتَفِ الْعُدْوَانِ	رِضْوَانِ وَتَفِ رِضْوَانِ
الْفُرْقَانِ وَتَفِ الْفُرْقَانِ	تُعْبَانِ وَتَفِ تُعْبَانِ	إِخْتِلَافِ وَتَفِ إِخْتِلَافِ
مُسْلِمُونَ وَتَفِ مُسْلِمُونَ	مُفْلِحُونَ وَتَفِ مُفْلِحُونَ	
مُسْتَبْشِرُونَ وَتَفِ مُسْتَبْشِرُونَ	تَسْتَغْفِرُونَ وَتَفِ تَسْتَغْفِرُونَ	
يَخْتَلِفُونَ وَتَفِ يَخْتَلِفُونَ	أَلْغُفُورُ وَتَفِ أَلْغُفُورُ	
الْحَلِيمِ وَتَفِ الْحَلِيمِ	الْخَبِيرِ وَتَفِ الْخَبِيرِ	الْقَدِيرِ وَتَفِ الْقَدِيرِ
إِسْمَاعِيلَ وَتَفِ إِسْمَاعِيلَ	أَلْغُكْفِيْنَ وَتَفِ أَلْغُكْفِيْنَ	الْأَخْسَرِينَ وَتَفِ الْأَخْسَرِينَ

• کھڑی حرکات کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش کے بعد والے حرف پر وقف

الْجَمْعِ وَتَفِ الْجَمْعِ	الْقُرْآنِ وَتَفِ الْقُرْآنِ	أَصْحَابِ وَتَفِ أَصْحَابِ
إِبْرَاهِمَ وَتَفِ إِبْرَاهِمَ	يَسْتَوْنَ وَتَفِ يَسْتَوْنَ	يَلُونِ وَتَفِ يَلُونِ

نوٹ: کھڑی زیر اور الٹا پیش کے بعد والے حرف پر جب وقف کریں گے تو ان کو ساکن کر دیں گے۔

بِرَحْمَتِهِ وَف بَرَحْمَتِهِ	بِنَصْرِهِ وَف بِنَصْرِهِ	فَضْلِهِ وَف فَضْلِهِ
سُبْحَانَهُ وَف سُبْحَانَهُ	مِثْلَهُ وَف مِثْلَهُ	تُخْلَفُهُ وَف تُخْلَفُهُ

حروف لین کے بعد والے حرف پر وقف

يَخْشَوْنَ وَف يَخْشَوْنَ	الْمَوْتَ وَف الْمَوْتَ	يَنْهَوْنَ وَف يَنْهَوْنَ
الْعَيْنِ وَف الْعَيْنِ	أَلْبَحْرَيْنِ وَف أَلْبَحْرَيْنِ	لِلْغَيْبِ وَف لِلْغَيْبِ

نوٹ: حروف مدہ حروف لین اور کھڑا زبر پر جب وقف کرنا پڑے تو ان کو ایک الف کے برابر (جوان کی اصلی مقدار ہے) تک کھینچ کر وقف کریں۔

حروف مدہ پر وقف:

يَسْبَعُهَا وَف يَسْبَعُهَا	بَعَثْنَا وَف بَعَثْنَا	مَدَدْنَاهَا وَف مَدَدْنَاهَا
أَسْجُدُوا وَف أَسْجُدُوا	تَخْتَصِمُوا وَف تَخْتَصِمُوا	فَيُصْبِحُوا وَف فَيُصْبِحُوا
وَنُرِي وَف وَنُرِي	يَجْرِي وَف يَجْرِي	يُغْشَى وَف يُغْشَى

کھڑے زبر پر وقف: کھڑے زبر والے حرف پر جب وقف کریں گے تو کھڑے زبر کو ویسے ہی پڑھیں گے جیسے اس کو نارمل حالت میں پڑھتے ہیں۔

الْقُرْبَى وَف الْقُرْبَى	تَرْضَى وَف تَرْضَى	لِلْيُسْرَى وَف لِلْيُسْرَى
يَسْغَى وَف يَسْغَى	أَلْأُولَى وَف أَلْأُولَى	قَلَى وَف قَلَى

واو لین پر وقف

عَفَوْا وَف عَفَوْا	مَا شَرَوْا وَف مَا شَرَوْا	يَرَوْا وَف يَرَوْا
---------------------	-----------------------------	---------------------

ساکن حرف کے بعد والے حرف پر وقف:

الْيُسْرُ وَقْفِ الْيُسْرِ	الْعُسْرُ وَقْفِ الْعُسْرِ	الْفَجْرُ وَقْفِ الْفَجْرِ
الْهَزْلُ وَقْفِ الْهَزْلِ	الْعَصْرُ وَقْفِ الْعَصْرِ	الْفَصْلُ وَقْفِ الْفَصْلِ

گول ؓ پر وقف: نوٹ: گول ؓ پر جب وقف کریں تو گول ؓ کو ہ بنا دیں گے۔

أَلْفِ جَرَّةٍ وَقْفِ الْفَجْرَةِ	أَلْ مَدِيْنَةٍ وَقْفِ الْمَدِيْنَةِ	أَلِ قِيَمَةٍ وَقْفِ الْقِيَمَةِ
شَفَاعَةٍ وَقْفِ شَفَاعَةٍ	كَلِمَةٍ وَقْفِ كَلِمَةٍ	زَيْنَةٍ وَقْفِ زَيْنَةٍ
أَلْ أُخْرَةٍ وَقْفِ الْآخِرَةِ	لَمْ رَزَةٍ وَقْفِ لَمْ رَزَةٍ	أَلِ فِتْنَةٍ وَقْفِ الْفِتْنَةِ

غُثُّوْنَ کی مشق: نوٹ: ان تمام مثالوں میں طالب علم استاد صاحب کو غُثُّوْنَ کی نشاندہی کر کے بتائے کہ کون سا غُثُّوْنَ ہے اور مثالیں پڑھ کر بھی سنائے اور استاد صاحب بھی تعاون فرمائیں تاکہ غُثُّوْنَ کے قواعد یاد ہو جائیں۔

يَحْزُنُكَ	تَنْقُصُ	يَنْطِقُونَ	مِنْهُ قَلِيلًا
وَلَنْ أَجِدَ	لِمَنْ خَشِيَ	مَنْ بَخِلَ	بِذَنبِهِمْ
أَنْبِئُونِي	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ	تَرْمِيهِمْ بِحَجَارَةٍ	كَفَرْتُمْ بِهِ
أَلَمْ يَكُ	إِلَيْكُمْ رَسُولًا	لَمْ يُولَدْ	عَلَيْهِمْ طَيْرًا

قرآن پاک سے مشق

نوٹ: یہ مشق استاد صاحب طلباء کرام سے جوڑ کے ذریعے حل کروانے کی کوشش کریں اور ساتھ ساتھ تمام رولز / قواعد کا اجرا بھی کروائیں۔ تاکہ اب تک جو کچھ پڑھا ہے وہ یاد بھی رہے۔

اَذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا ۝ فَالْقُوَّةُ عَلَى وَجْهِ أَبِي ۝ يَأْتِ بِصِيرَا ۝
وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ اِذْهَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِأَيْتِي ۝

وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۝ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۝
فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝
فَأَلِّيكْ يَقْرَأُ وَنَ كِتَابُهُمْ ۝ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ لَا تَرْغُ
قُلُوبُنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا ۝ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبِدِينَ ۝
وَلَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ ۝ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ
كَبِيرُهُمْ ۝ هَذَا أَفْئَلُوا هُمْ ۝ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝ أَنْ أَرْسَلُ
مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝ فَلَنْ
تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ آخِرِينَ يُرِيدُونَ ۝ فَيَكْشِفُ
مَا تَدْعُونَ ۝ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ ۝ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝
وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۝ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝
وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ
وَلُوطًا ۝ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۝
وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْبُدُوا ۝ وَلَوْ كَانْ ذَا قُرْبَىٰ ۝ صَلَاتِي وَنُسُكِي

وَحَيَاتِي وَهَمَاتِي ۝ مَا وَرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِرِهِنَّ ۝
 وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝
 مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ وَارْسَلْ عَلَيْهِمْ طَيْرًا ۝

سوالات

- | | |
|--|--|
| <p>سوال: اس علامت ۝ کو کیا کہتے ہیں؟</p> <p>سوال: حروف قلقلہ کتنے ہیں؟</p> <p>سوال: غنہ کسے کہتے ہیں؟</p> <p>سوال: نون ساکن کے غنہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟</p> <p>سوال: اخفاء کی تعریف سنائیں۔ اخفاء کسے کہتے ہیں؟</p> <p>سوال: اظہار کسے کہتے ہیں؟</p> <p>سوال: انقلاب کسے کہتے ہیں؟</p> | <p>سوال: جس حرف پر جزم ہوا سے کیا کہتے ہیں؟</p> <p>سوال: قلقلہ کا معنی کیا ہے؟</p> <p>سوال: جس الف پر جزم ہوا سے کیا پڑھیں گے؟</p> <p>سوال: میم ساکن کے غنہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟</p> <p>سوال: اخفاء شفوی کسے کہتے ہیں؟</p> <p>سوال: اظہار شفوی کسے کہتے ہیں؟</p> <p>سوال: گولہ وقف کی صورت میں کیا بن جاتی ہے؟</p> |
|--|--|

تعلیمی رپورٹ (جائزہ / امتحان) برائے ”جزم و سکون ۝“

نوٹ امتحان قرآن کریم سے لیا جائے۔

نام	_____	ولدیت	_____
مدت تعلیم	_____	جزم و سکون ۝ شروع کرنے کی تاریخ	_____
جزم و سکون ۝ ختم کرنے کی تاریخ	_____	دستخط متعلقہ استاد	_____
نام ممتحن	_____	کیفیت	_____
دستخط ممتحن	_____	دستخط سرپرست	_____
	_____	دستخط مہتمم / پرنسپل	_____

لیول نمبر ۷ سبق نمبر ۷: تنوین ۷

تنوین: دوزبر ۷ دوزیر ۷ اور دوپیش ۷ کو تنوین کہتے ہیں۔

مُنَوِّن: جس حرف پر تنوین ہوا اسے **مُنَوِّن** کہتے ہیں۔

تنوین کی ادائیگی: تنوین کی آواز ادائیگی کے اعتبار سے نون ساکن کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔

گویا کہ تنوین نون ساکن ہی کی دوسری شکل ہے۔ جیسے **بَا: ب** دوزبر **بَا** اور **بِج: ب** نون زبر **بِج**۔

دونوں کی آواز بالکل ایک جیسی ہیں۔

۱ اخفاء ۲ اظہار ۳ انقلاب ۴ ادغام

غنہ: تنوین کے غنہ کی بھی ۴ قسمیں ہیں نون ساکن کے غنہ کی طرح۔ اخفاء اظہار انقلاب ادغام

نوٹ: حرف تنوین میں دوزبر کے بعد کہیں **الف**، اور کہیں **ی**، لکھا ہوتا ہے بچے کرتے وقت عام طور پر ان کا

نام نہیں لیا جاتا۔ جیسے **س دوزبر سَا د** دوزبر **دِی**۔

نوٹ: تنوین پڑھتے ہوئے آواز آدھا سیکنڈ ناک میں جائے گی۔ جیسے **ن** ساکن، کو پڑھتے ہوئے جاتی ہے۔

دوزبر ۷

اَ	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا
طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَّا	نَا	وَا	هَا	ءَا	يَا	۷

نوٹ: دوزبر والے حرف پر وقف کی تین صورتیں ہیں۔

مشق دوزبر

① دوزبر والے حرف کے بعد **الف** ہو تو ایک زبر کو **الف** کے ساتھ ملا کر دوسرے زبر کو ختم کر دیں۔

اَبَدَا	عَجَبَا	زُبَرَا
خَفَا	ثَقَالَا	مَفْرُوضَا
قُرُونَا	اَلِمَا	قَرِيبَا
طَوَعَا	قَوْمَا	عَمِيْنَا
اَوْلَادَا	سُلْطَنَا	قِطْرَا

۲) دوزبر والے حرف کے بعد ”ی“ ہو تو وقف کی صورت میں دوزبر کو کھڑے زبر میں تبدیل کر دیں۔

هُدًى وقف هُدًى	عَمًى وقف عَمًى	قُرًى وقف قُرًى	أَذًى وقف أَذًى
-----------------	-----------------	-----------------	-----------------

۳) دوزبر گولہ پر ہوں تو وقف کی صورت میں گولہ کو کھ ساکن بنادیں۔

صَدَقَةً وقف صَدَقَةً	مُبَصَّرَةً وقف مُبَصَّرَةً	إِلَهَةً وقف إِلَهَةً
رَحْمَةً وقف رَحْمَةً	بَارِزَةً وقف بَارِزَةً	مُضْغَةً وقف مُضْغَةً

دوزیر

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ء	ی	

مشق دوزیر: نوٹ: دوزیر والے حرف وقف کی صورت میں ساکن ہو جاتا ہے۔

أَمَدٍ وقف أَمَدٍ	بَخَبٍ وقف بَخَبٍ	حَسَنٍ وقف حَسَنٍ
عَمَدٍ وقف عَمَدٍ	مَثَلٍ وقف مَثَلٍ	بَدَمٍ وقف بَدَمٍ
صَفْوَانٍ وقف صَفْوَانٍ	لَعَالٍ وقف لَعَالٍ	شَرَابٍ وقف شَرَابٍ
نَصِيْرٍ وقف نَصِيْرٍ	لِقَوْمٍ وقف لِقَوْمٍ	عَظِيْمٍ وقف عَظِيْمٍ

دوپیش

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ء	ی	

نوٹ: دوپیش والے حرف وقف کی صورت میں ساکن ہو جاتا ہے۔

أَحَدٍ وقف أَحَدٍ	قَسَمٍ وقف قَسَمٍ	لِرَأْمٍ وقف لِرَأْمٍ
-------------------	-------------------	-----------------------

مَتَاعٌ وَتَفْ مَتَاعٌ	كَامِلَةٌ وَتَفْ كَامِلَةٌ	غُفُورٌ وَتَفْ غُفُورٌ
فَخُورٌ وَتَفْ فَخُورٌ	وَكَيْلٌ وَتَفْ وَكَيْلٌ	بَرِيءٌ وَتَفْ بَرِيءٌ
بَطْلٌ وَتَفْ بَطْلٌ	بِئْسٌ وَتَفْ بِئْسٌ	رِيحٌ وَتَفْ رِيحٌ
قَتَرَةٌ وَتَفْ قَتَرَةٌ	كَلِمَةٌ وَتَفْ كَلِمَةٌ	غَبَرَةٌ وَتَفْ غَبَرَةٌ

غنے کی مشق تنوین کے غنے کی 4 قسمیں:

۱ اخفاء ۲ اظہار ۳ اقلاب ۴ ادغام

۱ اخفاء: تنوین کے بعد حروف حلقی (ء، ہا، ع، ح، غ، خ) اور حروف یَزْمَلُون (ی ر م ل و ن) اور ب کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔

نوٹ: شاٹ کٹ سمجھنے کے لیے اتنا ذہن میں رکھ لیں کہ (تنوین کے بعد حروف حلقی کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ اور اس کو اخفاء کہتے ہیں۔ اخفاء کا معنی ہے چھپانا۔

صَعِيذًا زَلَقًا وَتَفْ صَعِيذًا زَلَقًا	شَهَابٌ ثَاقِبٌ وَتَفْ شَهَابٌ ثَاقِبٌ
عَمَرِدَاتٌ رَوْنَهَا وَتَفْ عَمَرِدَاتٌ رَوْنَهَا	عَيْلَةٌ فَسَوْفٌ وَتَفْ عَيْلَةٌ فَسَوْفٌ
خَلْقٌ جَدِيدٌ وَتَفْ خَلْقٌ جَدِيدٌ	غَمْرَةٌ سَاهُونٌ وَتَفْ غَمْرَةٌ سَاهُونٌ
شَيْءٌ قَدِيمٌ وَتَفْ شَيْءٌ قَدِيمٌ	عَمَلٌ صَالِحٌ وَتَفْ عَمَلٌ صَالِحٌ

اظہار: تنوین کے بعد حروف حلقی (ء، ہا، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی تنوین کو بغیر غنہ کیے ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

عَذَابًا إِلَىٰ مَا وَتَفْ عَذَابًا إِلَىٰ مَا	جُرْفٍ هَارٍ وَتَفْ جُرْفٍ هَارٍ
خُلُقٌ عَظِيمٌ وَتَفْ خُلُقٌ عَظِيمٌ	نُوحًا دَمِيئًا وَتَفْ نُوحًا دَمِيئًا
مَيْثَاقًا غَلِيظًا وَتَفْ مَيْثَاقًا غَلِيظًا	فُلَانًا خَلِيلًا وَتَفْ فُلَانًا خَلِيلًا

54

۳۔ اقلاب: اقلاب کا معنی ہے بدلنا/تبدیل کرنا۔ اگر تنوین کے بعد حرف 'ب' آجائے تو تنوین اور حرف 'ب' کے درمیان 'م' کی آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لیے تنوین اور 'ب' کے درمیان چھوٹا سا 'م' بھی لکھ دیتے ہیں۔

یعنی تنوین کی دو حرکتوں میں سے ایک حرکت کو باقی رکھتے ہیں اور دوسری حرکت کو 'م' میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

خَبْرٌ رَّأَيْتُ خَيْرًا أَبْصِيرًا	قَوْلًا بِلِيْغًا وَقَفْ قَوْلًا بِلِيْغًا
أَمَدًا أَبْعَدًا وَقَفْ أَمَدًا أَبْعَدًا	حَدِيثٌ بَعْدَهُ وَقَفْ حَدِيثٌ بَعْدَهُ
لِرَأْمٍ بَرَرَةٍ وَقَفْ كِرَامٍ بَرَرَةٍ	قَرِيْبٌ بِطَرْتٍ وَقَفْ قَرِيْبٌ بِطَرْتٍ
سَمْعِيْ عَابِ صَوْرٍ وَقَفْ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ	لَطِيْفٌ بِعَبَادَةٍ وَقَفْ لَطِيْفٌ بِعَبَادَةٍ
رَجْعٌ عُبَيْدٌ وَقَفْ رَجْعٌ بَعِيْدٌ	جُدُّ بَيْضٌ وَقَفْ جُدُّ بَيْضٌ

۴۔ ادغام: ادغام کے غنہ کی مشق تشدید کے سبق میں پڑھیں گے۔

سوالات

- سوال: تنوین کسے کہتے ہیں؟ سوال: تنوین کی آواز ادائیگی کے اعتبار سے کس کے مشابہ ہے؟
- سوال: اظہار کی تعریف کریں؟ سوال: اخفا کی تعریف کریں؟ سوال: اقلاب کی تعریف کریں؟

تعلیمی رپورٹ (جائزہ/امتحان) برائے "تنوین" = ۹۰

نام _____ ولدیت _____

مت تعلیم _____

تنوین شروع کرنے کی تاریخ _____ نام متعلقہ استاد _____

تنوین ختم کرنے کی تاریخ _____ دستخط متعلقہ استاد _____

نام ممتحن _____ کیفیت _____

دستخط ممتحن _____ دستخط سرپرست _____ دستخط مہتمم/پرنسپل _____

لیول نمبر ۸ سبق نمبر ۸: تشدید ۳

تشدید/شد: تین دند انوں والی سین کے سرے جیسی اس ۳ شکل کو تشدید/شد کہتے ہیں۔
مُشدَد: جس حرف پر شد آجائے اسے مشد کہتے ہیں۔ مشد حرف ہمیشہ دو حرف ہوتے ہیں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک
شد: شد ہمیشہ حرف کے اوپر لکھی ہوتی ہے۔ **نون اور میم مشد:** نون میم مشد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔
شد کی ادائیگی: شد والا حرف تھوڑی سختی سے ادا ہوتا ہے بمقابلہ جزم والے حرف کے۔
جج کا طریقہ: مشد حرف اکٹھے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ پہلی مرتبہ اپنے سے پہلے ساکن والے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے مطابق یعنی پہلے جزم کے ساتھ مل کر اور پھر اپنی حرکت کے ساتھ۔

مثلاً: اَبَب: اَبَب = ہمزہ ب زبر اَب، ب زبر ب: اَبَب: دوسرا طریقہ: ہمزہ ب زبر اَب، ب زبر ب اَب
قاعدہ: حروف مدہ کے بعد شد والا حرف آجائے تو حروف مدہ کی آواز کو دو سے تین سکینڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

زبر + تشدید/شد

نوٹ: شد والے حرف پر تینوں حرکات لگائی گئی ہیں مناسب ہوگا کہ یہاں تینوں کو پڑھایا جائے۔ ۳

اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب
اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب
اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب
اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب
اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب
اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب
اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب
اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب	اَبَب

مشق زبر: لک

نوٹ: شد والے حرف پر جب وقف کریں گے تو آواز میں تھوڑی سختی ہوگی۔
نون ومیم مشدود میں غنہ کا خیال رکھیں۔

تَی سَ رَ وَف تَی سَرُ	ی تَ خِ ذِ وَف یَتَّخِذُ	فَ لَ مَا وَف فَلَ مَا
رَبَّ هَ وَف رَبَّ هَ	عَ مَا وَف عَ مَا	فَ اَنَّ هَ وَف فَاَنَّ هَ
تَ مَن وَنَ وَف تَمَنَوْنَ	فَ وُفَّ هَ وَف فَوْفُ هَ	تَ مَ تَ عَ وَف تَمَتَّعَ
لَ کَ فَا رَ هَ وَف کَفَا رَ هَ	فَ اَذَنَ وَف فَاَذَنُ	ی خِ وُفَّ وَف یُخَوِّفُ
ی حَ رِمَ وَف یُحَرِّمُ	تَزَوَّدُوا وَف تَزَوَّدُوا	سَ وَّحِی تَ هَ وَف سَوَّیْتَهُ
اَلْ مُسَ وَّمَ هَ وَف اَلْمُسَوَّمُ	غَ وَاِصَ وَف غَوَاَصَ	اَیَّامِ وَف اَیَّامُ
اَضَ طَرَّ هَ وَف اَضْطَرَّ هَ	عَزَّ رُو هَ وَف عَزَّ رُو هَ	اَلْ حَ جَّ وَف اَلْحَجُّ
بِی دَیِّ وَف بَیْدَیِّ	وَتَبَّ وَف وَتَبَّ	مُسَ تَ قَ رَ وَف مُسْتَقَرُّ
ی صَ وِرَ وَف یُصَوِّرُ	تَ قَوَا وَف تَتَّقُوا	ی حَ رْفُونَ وَف یُحَرِّفُونَ

زبر + شد

اِبُّ	اِبِّ	اِبِّ	اِبِّ	اِبِّ	اِبِّ	اِبِّ
اِبِّ بَ	اِبِّ تَ	اِبِّ ثَ	اِبِّ جَ	اِبِّ حَ	اِبِّ خَ	اِبِّ دَ
اِذُّ	اِزُّ	اِشُّ	اِیُّ	اِیُّ	اِیُّ	اِیُّ
اِذُّ ذَ	اِزُّ زَ	اِشُّ شَ	اِیُّ سَ	اِیُّ صَ	اِیُّ ضَ	اِیُّ ظَ

اِطْطُ	اِظْظُ	اِجْجُ	اِخْخُ	اِفْفُ	اِقْقُ	اِكْكَ
اِلْكَ	اِمْمُ	اِنْنُ	اَوَّوْ	اَهْهْ	اِئْئْ	اِئْئْ
مشق زیر ۳						
جوڑ کا طریقہ: فحِلَّہ: میم زبر مَ ح ل زیر حِل: فحِل ل زبر ل: فحِل: ہ: الٹا پیش ہ فحِلَّہ						
مَ ح ل ہ وف فحِلَّہ	اَل فِ صَّ ہ وف اَلْفِصَّہ	زَ ک رِ یَا وف زَ ک رِ یَا				
ف اِن ہ وف فَاِنَّہ	تُعِ زُّ وف تُعِزُّ	تُ ذِلُّ وف تُذِلُّ				
لَا ی حِلُّ وف لَا یَحِلُّ	ی خ رُّون وف یَخْرُون	اِن نَا وف اِنْنَا				
پیش و + شذ						
اُبُّبُ	اُتُّتُ	اُتُّتُ	اُجُّجُ	اُحُّحُ	اُخُّخُ	اُدُّدُ
اُذُّذُ	اُرُّرُ	اُرُّرُ	اُسُّسُ	اُسُّسُ	اُصُّصُ	اُضُّضُ
اُطُّطُ	اُظُّظُ	اُجُّجُ	اُخُّخُ	اُفُّفُ	اُقُّقُ	اُکُّکُ
اُلُّلُ	اُمُّمُ	اُنُّنُ	اَوَّوْ	اَهْهْ	اِئْئْ	اِئْئْ

58

مشق پیش : ۵۸

ی طُنْ وَتَفْ یَطُنْ	زُیْنِ وَتَفْ زُیْنِ	ی حُضْ وَتَفْ یَحُضْ	ف غُلْ وَتَفْ فَعْلُوهُ
سُجِرَتْ وَتَفْ سَجِرَتْ	زُوجَتْ وَتَفْ زُوجَتْ	عُطِلَتْ وَتَفْ عَطِلَتْ	فُصِّلَتْ وَتَفْ فُصِّلَتْ
ی دُعْ وَتَفْ یَدُعْ	أَهْشَ وَتَفْ أَهْشَ	ی مُنْ وَتَفْ یَمُنْ	أَلْخُنْ وَتَفْ أَلْخُنْ

تشرید کی مشترکہ مشق

کَ أَنْ وَتَفْ کَانَ	تُکِنْ وَتَفْ تُکِنْ	إِنِّی وَتَفْ إِنِّی	دَمَرْنَا وَتَفْ دَمَرْنَا
هَلْ مَرَّ وَتَفْ هَلْ مَرَّ	یَتَمُّ وَتَفْ یَتَمُّ	مُسَمِّی وَتَفْ مُسَمِّی	أَلْخُرَّ وَتَفْ أَلْخُرَّ
ی ذَکَّرُ وَتَفْ یَذْکُرُ	یَزَلُّ وَتَفْ یَزَلُّ	یَدَبُّ وَتَفْ یَدَبُّ	لُجِّی وَتَفْ لُجِّی
ی شَقِّی وَتَفْ یَشَقِّی	ذُرِّیَّتِی وَتَفْ ذُرِّیَّتِی	أَلْأَصَمِّ وَتَفْ أَلْأَصَمِّ	
أَلْ مُدَثِّرُ وَتَفْ أَلْ مُدَثِّرُ	أَلْ مُزْمِلُ وَتَفْ أَلْ مُزْمِلُ	أَلْ کُفَّارُ وَتَفْ أَلْ کُفَّارُ	
أَلْ مَفْرُ وَتَفْ أَلْ مَفْرُ	زَمَّیْنُهَا وَتَفْ زَمَّیْنُهَا	ثَجَّاجَا وَتَفْ ثَجَّاجَا	
ی صَلُّونَ وَتَفْ یُصَلُّونَ	رَبِّیُّونَ وَتَفْ رَبِّیُّونَ	عَلِّیُّونَ وَتَفْ عَلِّیُّونَ	
ی دَعُّونَ وَتَفْ یَدْعُونُ	یَسْبَحُونَ وَتَفْ یُسَبِّحُونَ	فَعَّالُ وَتَفْ فَعَّالُ	
وَهَاجَا وَتَفْ وَهَاجَا	غَسَّاقُ وَتَفْ غَسَّاقُ	تَوَّابُ وَتَفْ تَوَّابُ	
مُطَهَّرَةٌ وَتَفْ مُطَهَّرَةٌ	قِیَمَةٌ وَتَفْ قِیَمَةٌ	مُنْشَرَةٌ وَتَفْ مُنْشَرَةٌ	
مُقَرَّبَیْنِ وَتَفْ مُقَرَّبَیْنِ	عَلِّیَّیْنِ وَتَفْ عَلِّیَّیْنِ	سَجَّیْنِ وَتَفْ سَجَّیْنِ	
مُصَدِّقَیْنِ وَتَفْ مُصَدِّقَیْنِ	أَلْ مُصَلِّیْنِ وَتَفْ أَلْ مُصَلِّیْنِ	أَلْ مُطَهِّرَیْنِ وَتَفْ أَلْ مُطَهِّرَیْنِ	

ادغام کی مشق

قاعدہ نمبر ۱: اگر کسی ساکن حرف کے بعد **شَد** یا **بغیر شَد** والا حرف آجائے تو ساکن حرف کو **شَد** یا **بغیر شَد** والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ بشرطیکہ وہ ساکن اور **شَد** والا حرف **ایک** **مخرج** سے نکلتے ہوں۔ یعنی دونوں ہم **مخرج** ہوں۔ اور **مخرج** کی تفصیل سبق نمبر ۱ میں دیکھ لیں۔

ادغام کا معنی: ادغام کا معنی ہے ملانا۔ یعنی پہلے ساکن حرف کو دوسرے حرکت والے حرف میں ملا دینا۔
مُدْغَمٌ اور مُدْغَمٌ فِیْہ: پہلے ساکن حرف کو مدغم اور دوسرے متحرک حرف کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔
ادغام کی قسمیں: مدغم اور مدغم فیہ کے اعتبار سے ادغام کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ادغام تام (۲) ادغام ناقص

ادْغَامٌ : ملانا

مُدْغَمٌ : جس حرف کو ملایا جائے

مُدْغَمٌ فِیْہ: جس حرف میں ملایا جائے

ادغام تام کی مثالیں

ادغام تام: مدغم حرف مدغم فیہ میں مکمل طور پر مل جائے گا (یعنی پہلا ساکن حرف دوسرے متحرک حرف میں مکمل طور پر مل جائے اور ساکن حرف کی آواز کا اثر بالکل ختم ہو جائے۔

جوڑ کا طریقہ: عَبْدُتُّمُ : ع ز بر ع۔ ب د ا ل ت ز بر ب ت۔ عَبَّتْ۔ ت م پیش تُمُ : عَبْدُتُّمُ

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت
عَبْدُتُّمُ	عَبْتُمُ	وَمَهْدُتُّ	وَمَهْتُّ	إِنْ كِدْتُ	إِنْ كِتُّ
يَلْهَثُ ذَلِكْ	يَلْهَذِكْ	قَدْ تَبَيَّنْ	قَتَبَيَّنْ	طَرَدْتُهُمْ	طَرْتُهُمْ
إِذْ ظَلَمُوا	إِظْلَمُوا	يَجْعَلُ لَهُ	يَجْعَلْهُ	قَالَتْ طَائِفَةٌ	قَالَطَائِفَةٌ
قَدْ خَلَوْا	قَدْ خَلُوا	أَوْ وَاَنْصَرُوا	أَوْ وَاَنْصَرُوا	أَوْ زُنُوهُمْ	أَوْ زُنُوهُمْ

ادغام ناقص کی مثالیں

ادغام ناقص: مدغم حرف مدغم فیہ میں مکمل طور پر نہ ملے (یعنی پہلے ساکن حرف کی آواز کا اثر دوسرے متحرک حرف میں مکمل طور پر نہ ملے) اور ساکن حرف کی آواز کا اثر کچھ نہ کچھ باقی رہے۔

جوڑ کا طریقہ: أَحْطُتْ: همزة زبراً ح ط ت زبر حَطُتْ ت پیش تْ: أَحْطُتْ

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت
أَحْطُتْ	أَحْطُتْ	فَرَطُتْ	فَرَطُتْ	فَرَطُتْ	فَرَطُتْ
فَرَطُتُمْ	فَرَطُتُمْ	نَخْلُتُمْ	نَخْلُتُمْ	نَخْلُتُمْ	نَخْلُتُمْ

نوٹ: نَخْلُتُمْ میں ادغام تام اور
ادغام ناقص دونوں جائز ہیں۔

نوٹ: حروف مدہ کے بعد ان کا ہم مثل حرف آجائے تو ادغام نہیں ہوگا۔ (یعنی پہلا ساکن حرف مدہ ہو اور اس کے بعد والہ حرف اس کا ہم مثل ہو تو ادغام نہیں ہوگا۔) جیسے قَالُوا وَهُمْ فِي يَوْمٍ مُتَجَانِسِينَ: متجانسین (یعنی دو ہم مخرج علیحدہ علیحدہ حرفوں) میں پہلے ساکن حرف حلقی کا دوسرے متحرک حلقی میں ادغام نہیں ہوگا۔ جیسے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ ہاں: اگر متجانسین میں دونوں حرف ایک طرح کے ہوں تو پھر ادغام ہو جائے گا۔ جیسے مَا لِيْهِ هَٰذَا تَسْطَعُ عَلَيْهِ

سوالات

- سوال: شد کسے کہتے ہیں؟
سوال: ادغام کسے کہتے ہیں؟
سوال: مُدْغَمٌ اور مُدْغَمٌ فِیْہِ کسے کہتے ہیں؟
سوال: ادغام تام کی تعریف سنائیں؟
سوال: مُشَدَّدٌ کسے کہتے ہیں؟
سوال: کیا نون مشددمیم مشدد میں غنہ ہوتا ہے؟
سوال: ادغام ناقص کی تعریف سنائیں؟

خالی حرف (لام کے ادغام کے قاعدے)

14 حروف شمسی: ت د ط، ث ذ ظ، ر ل ن، ز س ص، ض ش

ادغام شمسی: الف لام کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی حرف ہو اور الف لام یا صرف لام کا اس حرف میں ادغام کریں تو اس کو ادغام شمسی کہتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱: جب پڑھنے کی ابتداء الف لام والے کلمے سے کریں اور لام کے بعد شد والہ حرف ہو۔ تو الف پر زبر لگا کر لام کا شد والے حرف میں ادغام کر دیں گے۔

اور لام کے بعد شد والہ حرف ہمیشہ ان 14 حرفوں میں سے ہی کوئی ایک حرف ہوگا۔ نیچے مثالوں میں نوٹ کیجیے گا۔

اور ان چودہ حرفوں کو، حروف شمسی کہتے ہیں (جو ہمیشہ الف لام کے بعد شذوالے ہوتے ہیں) اور اس ادغام کو ادغام شمسی کہتے ہیں۔

نوٹ: الف لام پر بظاہر کوئی حرکات وغیرہ نہیں لگی ہوتیں اس لئے ان کو خالی حرف بھی کہہ دیتے ہیں۔

جوڑ کا طریقہ: الثَّاقِبُ همزة ث زبر آثُ، ث الف زبر: ثَا، الثَّاقِبُ ق زير ق: الثَّاقِبُ ب پیش ب: الثَّاقِبُ

مشق

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت
الثَّاقِبُ	أَثَّاقِبُ	الرَّحْمَنُ	أَرَحْمَنُ
الزَّادِ	أَزَّادِ	الرَّسُولُ	أَرَسُولُ
الدَّهْرُ	أَدَّهْرُ	التَّوَابُ	أَتَّوَابُ
السَّمَوَاتِ	أَسَّمَوَاتِ	الشَّجَرِ	أَشَّجَرِ
الصَّمَدُ	أَصَّمَدُ	الظُّنُونَا	أَظُنُونَا

قاعدہ نمبر ۲: اور جب پڑھنے کی ابتداء الف لام سے پہلے آئے کلمے یا حرف سے کریں اور الف لام کے بعد شذوالا حرف ہو تو پھر الف اور لام دونوں کا شذوالے حرف میں ادغام کر دیں گے۔ (اس ادغام کو بھی ادغام شمسی کہتے ہیں)

جوڑ کا طریقہ: مِنَ السَّبَاءِ: م زير م، ن س زبر نَس، مَن س، س زبر س مِنَ السَّ مِنَ السَّبَاءِ
مَا مِنَ السَّبَاءِ همزة زير: مِنَ السَّبَاءِ

مشق

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت
مِنَ السَّبَاءِ	مِنَ سَّمَاءِ	جَعَلَ الشَّمْسُ	جَعَلَ شَمْسُ
بَلِ السَّاعَةِ	بَلِ سَّاعَةٍ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	بِذَاتِ صُدُورِ

وَالظُّلُمَاتِ	مِنْ ظُلُمَاتٍ	وَالطَّارِقِ	وَالطَّارِقِ
وَالنَّهَارِ	وَالنَّهَارِ	وَالنَّجْمِ	وَالنَّجْمِ
قاعدہ نمبر ۳: بعض دفعہ حروف مدہ والے کلمے کے بعد ساتھ والے دوسرے کلمے کے شروع میں الف لام اور شد والاحرف آرہا ہوتا ہے۔ دونوں کلموں کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں حرف مدہ اور الف لام کا شد والے حرف میں ادغام کر دیں گے۔ اس ادغام کو بھی ادغام شمسی کہتے ہیں۔ الف مدہ کے بعد کی مثالیں: جوڑ کا طریقہ: إِذَا السَّمَاءُ: حمزہ زیر، ذس زبر ذس۔ إِذْ س، س زبر۔ س إِذْ س۔ م الف زبر مَا: إِذْ سَمَا: حمزہ پیش ء: إِذْ سَمَا			
قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت
إِذَا السَّمَاءُ	إِذَا السَّمَاءُ	إِذَا السَّمَاءُ	إِذَا السَّمَاءُ
فَلَهَا الرِّصْفُ	فَلَهَا الرِّصْفُ	فَلَهَا الرِّصْفُ	فَلَهَا الرِّصْفُ
وَقُودُهَا النَّاسُ	وَقُودُهَا النَّاسُ	وَقُودُهَا النَّاسُ	وَقُودُهَا النَّاسُ
تَتَّبِعُهَا الرَّاْدِفَةُ	تَتَّبِعُهَا الرَّاْدِفَةُ	تَتَّبِعُهَا الرَّاْدِفَةُ	تَتَّبِعُهَا الرَّاْدِفَةُ
واؤ مدہ کے بعد کی مثالیں: جوڑ کا طریقہ: أَطِيعُوا الرَّسُولَ: حمزہ زبر۔ آ ط ی زیر ط ی، آ ط ی، ع ر پیش ع ر۔ أَطِيعُوا ر زبر ر أَطِيعُوا، س و پیش س و ل زبر ل س و ل أَطِيعُوا رَسُولَ،			
قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت
أَطِيعُوا الرَّسُولَ	أَطِيعُوا الرَّسُولَ	أَطِيعُوا الرَّسُولَ	أَطِيعُوا الرَّسُولَ
أَتُوا الزَّكَاةَ	أَتُوا الزَّكَاةَ	أَتُوا الزَّكَاةَ	أَتُوا الزَّكَاةَ

تَرْتُوا النِّسَاءَ	تَرْتُ نِسَاءَ	عَمَلُوا الصَّلَاحَ	عَمَلُ صَلَاحٍ
مُرْسِلُوا النَّاقَةَ	مُرْسِلُ نَّاقَةٍ	كَفَرُوا الرُّعْبَ	كَفَرُ رُعْبَ

ی مدہ کے بعد کی مثالیں: جوڑ کا طریقہ: فی الثُّلُثِ: ف ت زیر فِث۔ ث پیش ثُ، فِثُ،
ل پیش لُ۔ فِثْلُ: ث زیر ثِ فِثْلُ

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ادغام کے بعد پڑھنے کی صورت
فِي الثُّلُثِ	فِ ثُلُثٍ	فِي الدِّينِ	فِ دِّينٍ
فِي الزُّبْرِ	فِ زُبْرٍ	فِي السَّرَّاءِ	فِ سَرَّاءٍ

نوٹ: یہ چند الفاظ طالب علم خود سے یاد کر کے استاد صاحب کو سنانے کی کوشش کریں۔

أَثَرُ السُّجُودِ إِلَى الرُّشْدِ عَلَى الدِّينِ إِلَى الدَّاعِ عَلَى النَّارِ
طُلُوعِ الشَّمْسِ بَلَغَتِ التَّرَاقِي مَنُوءَ الثَّالِثَةِ فَلَكُمْ الرُّبْعُ
جَعَلَ الشَّمْسُ يُرْسِلِ السَّمَاءَ لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ مَعَ الدَّاخِلِينَ
قُضِيَتِ الصَّلَاةُ نَحْنُ الزُّرْعُونَ فَضْرَبَ الرِّقَابِ
فَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ مِنَ اللَّهْبِ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

- سوالات:** ۱۔ حروف شمسی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ۲۔ ادغام شمسی کسے کہتے ہیں؟
۳۔ جب پڑھنے کی ابتداء الف لام والے کلمے سے کریں گے تو الف پر کون سی حرکت لگائیں گے؟
۴۔ الف لام کے بعد کون سے چودہ 14 حروف ہمیشہ مشدود ہوں گے؟
۵۔ حروف مدہ اور الف لام کا شد والے حرف میں کب ادغام کریں گے؟

لام کے اظہار کے قاعدے:

14 حروف قمری: ع، ہا، ع، ح، غ، خ، ق، ک، ب، م، و، ف، ج، ی۔

اظہار قمری: الف لام کے بعد ان چودہ حروف (حروف قمری) میں سے کوئی حرف ہو تو لام کا ان چودہ حروف میں ادغام نہیں کریں گے۔ بلکہ لام کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ اور لام کے اس اظہار کو اظہار قمری کہتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱: جب پڑھنے کی ابتداء الف لام والے کلمے سے کریں۔ اور الف لام کے بعد حروف قمری میں سے کوئی حرف ہو تو الف پر ہمیشہ زبر لگا کر پڑھیں گے۔

نوٹ: ان چودہ حروف سے پہلے لام ہمیشہ ساکن ہوگا۔ نیچے آنے والی مثالوں میں غور کیجئے گا۔

جوڑ کا طریقہ: الْحَمْدُ حمزہ زبر آل ح م زبر حَمْ دال پیش دُ الْحَمْدُ

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ابتداء سے پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ابتداء سے پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	ابتداء سے پڑھنے کی صورت
الْحَمْدُ	الْحَمْدُ	الْحَمْدُ	الْحَمْدُ	الْحَمْدُ	الْحَمْدُ
الْقِسْمَةِ	الْقِسْمَةِ	الْقِسْمَةِ	الْقِسْمَةِ	الْقِسْمَةِ	الْقِسْمَةِ

قاعدہ نمبر ۲: اگر الف لام والے کلمے کو اس سے پہلے والے کلمے سے ملا کر پڑھیں گے تو الف حذف ہو جائے گا۔

جوڑ کا طریقہ: يَكَادُ الْبَرِّقُ ي زبر ی۔ ك الف زبر کا، يَكَا دال لام پیش دُل۔ يَكَادُلُ،

ب زبر بَرّ۔ يَكَادُ الْبَرِّقُ ق پیش قُ يَكَادُلُ الْبَرِّقُ

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	حذف کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	حذف کے بعد پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	حذف کے بعد پڑھنے کی صورت
يَكَادُ الْبَرِّقُ	يَكَادُ الْبَرِّقُ	يَكَادُ الْبَرِّقُ	يَكَادُ الْبَرِّقُ	يَكَادُ الْبَرِّقُ	يَكَادُ الْبَرِّقُ
مِنْ الْعِلْمِ	مِنْ الْعِلْمِ	مِنْ الْعِلْمِ	مِنْ الْعِلْمِ	مِنْ الْعِلْمِ	مِنْ الْعِلْمِ
يَبْلُغُ الْهَدْيِ	يَبْلُغُ الْهَدْيِ	يَبْلُغُ الْهَدْيِ	يَبْلُغُ الْهَدْيِ	يَبْلُغُ الْهَدْيِ	يَبْلُغُ الْهَدْيِ
وَهُوَ الْغَفُورُ	وَهُوَ الْغَفُورُ	وَهُوَ الْغَفُورُ	وَهُوَ الْغَفُورُ	وَهُوَ الْغَفُورُ	وَهُوَ الْغَفُورُ

الف مدہ والے کلمے کے بعد کی مثالیں: جوڑ کا طریقہ: هَذَا الْقُرْآنُ : ہ کھڑا زبر ھ ذل زبر
ذَلْ۔ هَذَا، ق ر پش قُر۔ هَذَا۔ ہمزہ کھڑا زبرا هَذَا۔ ن زبر ن هَذَا۔

واؤمہ کے بعد کی مثالیں: جوڑ کا طریقہ: وَذَرُوا الْبَيْعَ: و زبر و، ذ زبر ذ۔ وَذَ، ر ل پیش۔ رُلْ، وَذَرُلْ ب ی زبر: بَیْ وَذَرُلْ بَیْ، ع زبر: عَ، وَذَرُلْبَیْعَ

ی مدہ کے بعد کی مثالیں: جوڑ کا طریقہ: فی الْمَسْجِدِ: ف ل زیر فِ ل: م س زیر مَس فِ
لَمَسْ، ج زیر ج: فی الْمَسْجِ د زیر د: فِ الْمَسْجِدِ

66

سوالات

- ۱۔ حروف قمری کتنے ہیں؟ ۲۔ اظہار قمری کیسے کہتے ہیں؟
- ۳۔ کون سے چودہ حروف سے پہلے لام ہمیشہ ساکن ہوگا؟
- ۴۔ حروف مدہ اور الف کو کب حذف کر کے پڑھیں گے؟
- ۵۔ جب پڑھنے کی ابتداء الف لام سے کریں گے تو الف پر کونسی حرکت لگائیں گے؟

لفظ اللہ اور اللہم (کے لام کا بیان)

قاعدہ: لفظ اللہ اور اللہم کے لام سے پہلے حرف پر اگر زبر یا پیش ہو تو لام کو پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جاتے ہیں۔

جوڑ کا طریقہ: لفظ اللہ: ہمزہ لام زیر ال۔ لام کھڑا زبر ل، اَل ل۔ ہ پیش ھُ اللہ

دوسرا طریقہ: ہمزہ لام لام زیر ال۔ لام کھڑا زبر ل، اَل ل۔ ہ پیش ھُ: اللہ

۱۔ زیر اور پیش لام کے پُر (موٹا) پڑھے جانے کی مثالیں

رَسُولُ اَللّٰہِ ؕ وَتَف رَسُوْلُ اللّٰہِ	اَل لّٰہِ ؕ وَتَف اَللّٰہِ
مِنْ اَللّٰہِ ؕ وَتَف مِنْ اللّٰہِ	سُبْحَانَكَ اَل لّٰہِ ؕ وَتَف سُبْحَانَكَ اللّٰہُمَّ
رَفَعَهُ اَل لّٰہِ ؕ وَتَف رَفَعَهُ اللّٰہِ	قَالُوا اَل لّٰہِ ؕ وَتَف قَالُوا اللّٰہُمَّ
رَضِيَ اَل لّٰہِ ؕ وَتَف رَضِيَ اللّٰہِ	اِلَّا اَل لّٰہِ ؕ وَتَف اِلَّا اللّٰہِ
۲۔ زیر لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں	
بِسْمِ اَللّٰہِ ؕ وَتَف بِسْمِ اللّٰہِ	اَعُوْذُ بِاَللّٰہِ ؕ وَتَف اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
قُلِ اَل لّٰہُمَّ ؕ وَتَف قُلِ اللّٰہُمَّ	سَبِّحْ اَل لّٰہِ ؕ وَتَف سَبِّحِ اللّٰہِ
يَتَّقِ اَل لّٰہِ ؕ وَتَف يَتَّقِ اللّٰہِ	بِاٰیٰتِ اَللّٰہِ ؕ وَتَف بِاٰیٰتِ اللّٰہِ

۳۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں جائیں گے۔

تَوَلَّى وَتَف تَوَلَّى	مِي ضَلُّ وَتَف يُضِلُّ	أَل قَارِعَةٌ وَتَف الْقَارِعَةُ
تَجَلَّى وَتَف تَجَلَّى	وَالَّيْلِ وَتَف وَالَّيْلِ	أَضَلُّوا وَتَف أَضَلُّوا

سوالات

سوال: لفظ اللہ اور اللہم کے موٹا اور باریک پڑنے کا کیا قاعدہ ہے؟

سوال: لفظ اللہ اور اللہم کے لام سے پہلے اگر زیر یا پیش ہو تو لام کو باریک پڑھیں گے یا موٹا؟

الف زائدہ

الف زائدہ: قرآن پاک میں بعض جگہ ایسے الف بھی ہیں جن پر گول دائرہ ۵ کا نشان لگا ہوتا ہے ایسے الف کو الف زائدہ کہتے ہیں اس الف کو صرف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	پڑھنے کی صورت	قرآن پاک میں لکھی ہوئی صورت	پڑھنے کی صورت
آفَئِنَّ مَاتَ	آفَئِنَّ مَاتَ	آفَئِنَّ مَاتَ	آفَئِنَّ مَاتَ
أَنْ تَبُوءَ بِآثِمِهِ	أَنْ تَبُوءَ بِآثِمِهِ	أَنْ تَبُوءَ بِآثِمِهِ	أَنْ تَبُوءَ بِآثِمِهِ
لِشَأْنِيْٓٓ آِيْ	لِشَأْنِيْٓٓ آِيْ	لِشَأْنِيْٓٓ آِيْ	لِشَأْنِيْٓٓ آِيْ
لِيَرْبُوْا فِیْ	لِيَرْبُوْا فِیْ	لِيَرْبُوْا فِیْ	لِيَرْبُوْا فِیْ
وَلَا أَوْضَعُوْا	وَلَا أَوْضَعُوْا	وَلَا أَوْضَعُوْا	وَلَا أَوْضَعُوْا
مِنْ نَّبَاِیْ	مِنْ نَّبَاِیْ	مِنْ نَّبَاِیْ	مِنْ نَّبَاِیْ
لَنْ نَّدْعُوْا	لَنْ نَّدْعُوْا	لَنْ نَّدْعُوْا	لَنْ نَّدْعُوْا

لَا أَنْتُمْ ^{۱۳}	لَ أَنْتُمْ	لَيَبْلُوا	لَيَبْلُوا ^۴
قَوَارِيرًا	قَوَارِيرَ ^{الانسان ۱۶}	نَبْلُوا	نَبْلُوا ^{۳۱}
مِائَةً	مِئَةً ^{البقرہ ۲۵۹}	سَلْسِلًا	سَلْسِلَ ^{الدرہ ۴}
لَا أَذْبَحَنَّهُ	لَ أَذْبَحَنَّهُ ^{انعام ۲۳}	لِتَشْلُوا	لِتَشْلُوا ^{الرعد ۳۰}
مَلَأِيهِ	مَلَّيْهِ ^{ہرگہ}	مِائَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ ^{افعال ۶۵}
أَنَا	أَنَّ ^{ہرگہ}	لِكِنَّا	لَكِنَّ

نوٹ: مندرجہ ذیل چھ مقامات پر الف زائدہ کو حالت وصل (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت) میں تو نہیں پڑھیں گے لیکن وقف کی صورت میں پڑھیں گے۔

لکھنے کی صورت	وصل کی صورت	وقف کی صورت	لکھنے کی صورت	وصل کی صورت	وقف کی صورت
أَنَا	أَنَّ	أَنَا	لِكِنَّا	لَكِنَّ	لَكِنَّ
الْظُّنُونَا	الْظُّنُونِ	الْظُّنُونَا	الرَّسُولَا	الرَّسُولِ	الرَّسُولَا
السَّبِيلَا	السَّبِيلِ	السَّبِيلَا	قَوَارِيرَا	قَوَارِيرِ	قَوَارِيرَا

واو زائدہ

مندرجہ ذیل کلمات میں واو زائدہ ہوتی ہے اس واو کو نہیں پڑھا جاتا۔

قرآن پاک میں	قرآن پاک میں	قرآن پاک میں	قرآن پاک میں	قرآن پاک میں	قرآن پاک میں
پڑھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
لکھی ہوئے صورت	لکھی ہوئے صورت	لکھی ہوئے صورت	لکھی ہوئے صورت	لکھی ہوئے صورت	لکھی ہوئے صورت
أُولَئِكَ	أَلَيْكَ	أُولُوا	أُولَا	لَاوِي	لَاوِي

سوالات

۱۔ الف زائدہ کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ واو زائدہ کے کتنے کلمے اوپر لکھے گئے ہیں؟ ۳۔ لفظ (أَنَا) کا الف پڑھا جاتا ہے یا نہیں؟

ہمزہ وصلی

ہمزہ وصلی: اپنے سے پہلے کلمے سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں گر جاتا ہے (حذف ہو جاتا ہے)

اور الگ پڑھنے کی صورت میں پڑھا جاتا ہے۔ ہمزہ وصلی ہمیشہ الف کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔

نوٹ: الف لام کا ہمزہ جیسے **الَّذِينَ، الَّذِينَ، الَّذِي، لَفْظِ اللَّهِ** اور **اللَّهُمَّ** غرض ہر وہ کلمہ جس کے شروع میں الف لام ہو جیسے **الْحَمْدُ، الْقَوْلُ**، اور ہر وہ الف لام جس کے بعد حروف شمسی یا حروف قمری میں سے کوئی حرف ہو وہ الف ہمزہ وصلی ہوگا۔ اور اس الف پر ہمیشہ زبر لگا کر پڑھیں گے۔ **ابْنِ، ابْنَةُ، امْرَأَةٌ، اثْنَتَانِ، اثْنَانِ**، اور **اسْمُ** وغیرہ کا ہمزہ وصلی ہوگا۔ اور ان کے ہمزہ کو زیر لگا کر پڑھیں گے۔

قاعدہ نمبر ۱: جب الف لام والے کلمے میں الف کی شکل میں ہمزہ وصلی ہو تو ہمزہ وصلی ہمیشہ زبر لگا کر پڑھیں گے (الگ پڑھنے کی صورت میں) جیسے حروف شمسی اور حروف قمری سے پہلے کے الف لام میں کیا تھا۔

ملا کر پڑھنے کی صورت میں ہمزہ حذف	الگ پڑھنے کی صورت میں ہمزہ پڑھ کر	ملا کر پڑھنے کی صورت میں ہمزہ حذف	الگ پڑھنے کی صورت میں ہمزہ پڑھ کر
تِلْكَ الرُّسُلُ	الرُّسُلُ	وَلَكِنَّ اللَّهَ	اللَّهُ
بِرُوحِ الْقُدُسِ	الْقُدُسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	الْمَشْرِقِ
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ	الْجَنَّةِ	تَحْيِ الْمَوْتَى	الْمَوْتَى

قاعدہ نمبر ۲: اگر ہمزہ وصلی کے بعد لام کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو ہمزہ وصلی پر حرکت ہمزہ سمیت تیسرے حرف کے مطابق پڑھی جائے گی۔ اگر تیسرے حرف پر زبر یا زیر ہو تو ہمزہ وصلی کے نیچے زیر۔ اور اگر پیش ہو تو ہمزہ وصلی پر پیش پڑھیں گے۔

نوٹ: پورے قرآن میں چند جگہیں اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

ملا کر پڑھنے کی صورت میں ہمزہ حذف	الگ پڑھنے کی صورت میں تیسرے حرف کی حرکت کے مطابق ہمزہ پر حرکت
رَبَّنَا اغْفِرْ لِي	اغْفِرْ لِي تیسرا حرف ف
يَقُومِ اسْتَغْفِرُوا	اسْتَغْفِرُوا تیسرا حرف ت
أِنْ اشْكُرْ لِي	اشْكُرْ لِي تیسرا حرف ك

سوالات

- ۱۔ اگر ہمزہ وصلی کے بعد لام کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو ہمزہ وصلی پر حرکت کس حرف کے مطابق لگائیں گے؟
- ۲۔ جب الف لام والے کلمے میں الف کی شکل میں ہمزہ وصلی ہو تو الگ پڑھنے کی صورت میں ہمزہ وصلی پر کون سی حرکت لگائیں گے؟
- ۳۔ ہمزہ وصلی کب حذف ہو جاتا ہے؟

نون قطنی

قاعدہ نمبر ۱: تنوین ے کے بعد اگلا کلمہ ہمزہ وصلی سے شروع ہو رہا ہو تو دونوں کلموں کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں تنوین کی دو حرکتوں میں سے ایک حرکت کو زیر والا نون، بنا کر ہمزہ کی جگہ اس نون کو پڑھیں گے۔ اور اس نون کا نام **نون قطنی** رکھا گیا ہے جیسے **عَزَّوَاللَّهِ** سے **عَزَّوَاللَّهِ**

نوٹ: **عَزَّوَاللَّهِ** میں جب **عَزَّوَاللَّهِ** پر وقف کریں تو **اِنَّ** سے ابتدا کریں گے۔ **اِنَّ** پڑھنا غلط ہے۔ یعنی نون قطنی سے ابتدا نہیں ہوگی بلکہ ہمزہ وصلی سے ابتدا ہوگی۔

ججے کا طریقہ: **عَزَّوَاللَّهِ** ع پیش ع، زای زبر زئی، عَزَّوَاللَّهِ رُ عَزَّوَاللَّهِ ب زیر ب، عَزَّوَاللَّهِ ن پیش ن: عَزَّوَاللَّهِ

نوٹ: نون قطنی سے پہلی اور الف ہو تو اسے نہیں پڑھیں گے جیسے **طَوَّىٰ اَذْهَبَ، نَفُوْرًا اسْتَكْبَارًا**

اصل حرکت	ملا کر پڑھنے کے بعد نون قطنی کی صورت	اصل حرکت	ملا کر پڑھنے کے بعد نون قطنی کی صورت
نُوحُ اِبْنَهُ	نُوحُ اِبْنَهُ	خَيْرُ اَطْمَانٍ	خَيْرُ اَطْمَانٍ
مُصْبِحُ الْبُصْبَاحِ	مُصْبِحُ الْبُصْبَاحِ	نُوحُ الْمُرْسَلِينَ	نُوحُ الْمُرْسَلِينَ
مُبِينٍ اُقْتُلُوا	مُبِينٍ اُقْتُلُوا	مُنِيبٍ اَدْخُلُوا	مُنِيبٍ اَدْخُلُوا
اَحَدُ اللَّهِ	اَحَدُ اللَّهِ	قَدِيرُ الَّذِي	قَدِيرُ الَّذِي
زُجَاجَةُ الزُّجَاجَةِ	زُجَاجَةُ الزُّجَاجَةِ	لُمَزَّةُ الَّذِي	لُمَزَّةُ الَّذِي
شَيْبَا السَّمَاءِ	شَيْبَا السَّمَاءِ	خَيْرُ الَّذِي	خَيْرُ الَّذِي

مَثَلًا الْحَمْدُ	مَثَلًا الْحَمْدُ	عَادًا الْأُولَى	عَادًا الْأُولَى
نُفُورًا اسْتِكْبَارًا	نُفُورًا اسْتِكْبَارًا	شَيْئًا اتَّخَذَهَا	شَيْئًا اتَّخَذَهَا
طَوًى اذْهَبَ	طَوًى اذْهَبَ	فُخُورًا الَّذِينَ	فُخُورًا الَّذِينَ

سوالات سوال: نون قطنی کسے کہتے ہیں؟

مدات

ہدایات:

مدات: مدات مد کی جمع ہے مد کے معنی ہیں لمبا کرنا/کھینچنا۔

قسمیں: بنیادی طور پر مد کی چار قسمیں ذہین نشین کر لیں

۱۔ مد لازم۔ ۲۔ مد مُتَّصِل ۳۔ مد مُنْقَصِل ۴۔ مد عَارِضِ وَقْفِی

۱۔ مد لازم: حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد شد والاحرف یا ساکن حرف آجائے تو حروف مدہ اور کھڑی حرکات کی آواز کو چھ الف کی مقدار (تقریباً 3 سے 5 سکینڈ) لمبا کھینچ کر پڑھیں گے۔

اور اس مد کا نام مد لازم ہے جیسے ضَاآلَا۔ اَللّٰن

جوڑ کا طریقہ: ۱۔ ضَاآلَا: ض الف لام زبر ضَاآل لام دوزبر لَا: ضَاآلَا

۲۔ ضَاآلَا: ض الف مد لام زبر ضَاآل لام دوزبر لَا: ضَاآلَا

دونوں طریقے درست ہیں۔

ضَاآلَا	ضَاآلَا	ضَاآلَا	ضَاآلَا
ضَاآلَا	ضَاآلَا	ضَاآلَا	ضَاآلَا
ضَاآلَا	ضَاآلَا	ضَاآلَا	ضَاآلَا

يَتَمَاسَا	تَأْمُرُونِي	وَحَاجَّهُ	وَحَاجَّهُ	خَاصَّةُ	خَاصَّةُ
اللَّهُ	اللَّهُ	صَفَّتِ	صَفَّتِ	الذَّكْرَيْنِ	تَتَّبِعْنِ
صَوَافَّ	صَوَافَّ	مُضَاٍ	مُضَاٍ	وَلَا جَانُّ	وَلَا جَانُّ
۲۔ مد مُتَّصِلٌ: حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو (اس کی پہچان یہ ہے کہ ہمزہ عین کے سرے والی شکل میں ہو) تو حروف مدہ اور کھڑی حرکات پر مد کریں گے۔ اور اس مد کی مقدار تین الف (۲) سے ۳ سکینڈ کی مقدار کے برابر پہنچ کر پڑھیں گے۔ اور اس کو مد واجب بھی کہتے ہیں۔ جوڑ کا طریقہ: جَاءَ: جیم الف زبر جَا ہمزہ زبر ء۔ جَاءَ نوٹ: مد کا نام لے کر بھی جوڑ کر سکتے ہیں دونوں طریقے درست ہیں۔					
جَاءَ جَاءَ	قُرُوْ قُرُوْ	بَرِيْ بَرِيْ	بَرِيْ بَرِيْ	أُولِيْكَ	أُولِيْكَ
يَشَاءُ يَشَاءُ	خَطِيئَتُهُ	خَطِيئَتُهُ	مَرِيئًا مَرِيئًا	جَائِ جَائِ	جَائِ جَائِ
نوٹ: أُولِيْكَ: اس کلمے میں واؤ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ جَائِ ء: اس کلمے میں الف نہیں پڑھا جاتا۔ ۳۔ مد مُنْفَصِلٌ: حروف مدہ اور کھڑی حرکات کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو (اس کی نشانی یہ ہے کہ ہمزہ الف کی شکل میں لکھا ہوگا) تو حروف مدہ اور کھڑی حرکات پر مد کریں گے۔ اور اس مد کی مقدار ایک الف سے لے کر چار الف (تقریباً ایک سکینڈ سے تین سکینڈ) تک ہے اور اس کو مد جائز بھی کہتے ہیں۔ اور یہ مد لکھنے میں (سائز میں تھوڑی چھوٹی لکھی جاتی ہے۔					
مَا أَصَابَ مَا أَصَابَ	قَالُوا أَمَّا قَالُوا أَمَّا	بَيْنِي أَدَمَ	بَيْنِي أَدَمَ	بَيْنِي أَدَمَ	بَيْنِي أَدَمَ
يَأْخُتْ يَأْخُتْ	عَلَيْهِ إِلَّا عَلَيْهِ إِلَّا	فَإِنَّهُ أَثِمُّ فَإِنَّهُ أَثِمُّ	فَإِنَّهُ أَثِمُّ فَإِنَّهُ أَثِمُّ	فَإِنَّهُ أَثِمُّ فَإِنَّهُ أَثِمُّ	فَإِنَّهُ أَثِمُّ فَإِنَّهُ أَثِمُّ
قَالُوا أَوْذَيْنَا قَالُوا أَوْذَيْنَا	عَلَى أَصُولِهَا عَلَى أَصُولِهَا	عَلَى أَصُولِهَا عَلَى أَصُولِهَا	عَلَى أَصُولِهَا عَلَى أَصُولِهَا	عَلَى أَصُولِهَا عَلَى أَصُولِهَا	عَلَى أَصُولِهَا عَلَى أَصُولِهَا

۴۔ **مد عارض وقفی:** حروف مدہ، کھڑی حرکات اور حروف لین کے بعد آنے والے حرف پر وقف کرنے کو وقف عارض وقفی کہتے ہیں۔

جب بھی وقف عارض وقفی کریں تو حروف مدہ، کھڑی حرکات اور حروف لین کو ایک سے پانچ الف کی مقدار (ایک سکینڈ سے ۴ سکینڈ) کے برابر کھینچ کر (مذکر کے) وقف کریں۔

نوٹ: قرآن پاک میں اس مد کا استعمال سب مدوں سے زیادہ ہوا ہے۔ اور مزہ کی بات یہ ہے کہ یہ مد بظاہر لکھی ہوئی بھی نہیں ہوتی۔

بس اسی قاعدہ کو فالو کرتے ہوئے (سامنے رکھتے) ہوئے وقف کرتے وقت مذکر کے وقف کریں گے۔

كَانَ وَتَفْ كَانٌ	الْإِنْسَانُ وَتَفْ الْإِنْسَانُ	عَبْدُونَ وَتَفْ عَبْدُونَ
سَاهُونَ وَتَفْ سَاهُونَ	أَبَابِيلُ وَتَفْ أَبَابِيلُ	سَجَّيْلُ وَتَفْ سَجَّيْلُ
قُرَيْشُ وَتَفْ قُرَيْشُ	خَوْفٍ وَتَفْ خَوْفٌ	بِأَصْحَبِ وَتَفْ بِأَصْحَبِ
الْغَاوُونَ وَتَفْ الْغَاوُونَ	إِبْرَاهِمُ وَتَفْ إِبْرَاهِمُ	

سوالات

سوال: مد کی چار قسمیں کون کون سی ہیں؟ **سوال:** مد لازم کی تعریف سنائیں۔ **سوال:** مد متصل کی تعریف سنائیں؟
سوال: مد منفصل کی تعریف سنائیں۔ **سوال:** مد عارض وقفی کی تعریف سنائیں۔

غنہ نمبر 4 ادغام

ہدایات:

ادغام: ادغام کا معنی ہے ملانا۔ ساکن حرف کو حرکت والے حرف میں ملا کر پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔

نون ساکن اور تنوین کے چار غنائیں ہیں۔ ① اخفاء ② اظہار ③ انقلاب ④ ادغام

تین غنائیں پیچھے جزم اور تنوین کے سبق میں پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم چوتھا غنہ ادغام پڑھیں گے۔

اور اسی طرح میم ساکن کے غنہ کی 3 تین قسمیں ہیں۔ ① اخفاء شفوی ② اظہار شفوی ③ ادغام شفوی

پہلے دو غنائیں جزم والے سبق میں پڑھ لئے ہیں۔ اور اب ہم یہاں تیسرا غنہ ادغام شفوی پڑھیں گے۔

قاعدہ نمبر ۱: نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف **يَزْمَلُونَ** (ی، ز، م، ل، و، ن) کے چھ حروف میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آجائے تو ادغام ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو حروف یرملون میں ملا کر پڑھیں گے۔
چار حروف: ی ن م و (**يَنْمُو**) میں ادغام کریں گے غنہ کے ساتھ۔

دو حروف: ل، ر میں ادغام کریں گے بغیر غنہ کے۔

۱۔ نون ساکن کے بعد واؤ کی مثالیں

ہجے کا طریقہ: **مِنْ وَرَقَةٍ:** م ن و زیر: م ن و۔ و زیر و۔ م ن و۔ ر زیر ر م ن و۔
 ق زیر ق۔ م ن وَرَقَ ة زیر ة: م ن وَرَقَ ة

مِنْ وَرَقَةٍ	مِنْ وَالٍ	لُجَّتِنِ وَكَشَفْتُ	أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ	مِنْ وَجْدِكُمْ
مِنْ وَلَا يَتَرَهُمْ	مِنْ وَاقٍ	مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ	إِنْ وَجَدْنَا	إِنْ وَهَبْتُ

۲۔ تنوین کے بعد واؤ کی مثالیں

وَعِنَبًا وَقُضْبًا	حَسَنًا وَأَقِيمُوا	رِضْوَانًا وَإِذَا	عِوَجًا وَادْكُرُوا	هُدًى وَنُورٌ
وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ	مُحَمَّدٍ وَعَلَى	مُسْفِحَةٍ وَلَا	وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتِ	نُوحٍ وَعَادٍ
رَيْحَانٍ وَجَنَّتْ	زَجْرَةً وَاحِدَةً	مُحْسِنٍ وَظَالِمٌ	مُهِينٌ وَلَا يَكَادُ	طَيِّبَةً وَرَبٌّ

۳۔ نون ساکن کے بعد ”ی“ کی مثالیں

أَنْ يُحَاطَ	أَنْ يُبْلَغَا	أَنْ يُبْعَثَكَ	لَنْ يُجِيرَنِي	أَنْ يَسْتَغْفِرُوا
وَمَنْ يَكُنْ	وَمَنْ يُطِي	فَمَنْ يَسْتَمِعْ	وَلَكِنْ يُرِيدُ	إِنْ يُرِيدُونَ

۴۔ تنوین کے بعد ی کی مثالیں

عَيْنًا يَشْرَبُ	حَسَنًا يَضَعُفُ	صَادِقًا يَصْبُكُمُ	قَرِيبًا يَوْمُ	شَرًّا يَرَهُ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ	عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا	جَنَّتِ يَتَسَاءَلُونَ	يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ	وَإِذْ يَهَيُّونَ

رَجُلٌ يُّورَثُ	مَرْقُومٌ يَشْهَدُ	وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ	أَذَانٌ يَسْمَعُونَ	نَفْسٌ يَحْسَرُنِي
-----------------	--------------------	--------------------	---------------------	--------------------

نوٹ: اگر نون ساکن کے بعد و، ی، اسی کلمہ میں ہوں تو وہاں ادغام کا قاعدہ جاری نہیں ہوگا بلکہ نون پے اظہار کریں گے۔ اور وہ چند الفاظ یہ ہیں۔

الذُّنْيَا	بُذَيَّانَا	بُذَيَّانَهُ	صُنُوانٌ	قِنُوانٌ	بُذَيَّانٌ
------------	-------------	--------------	----------	----------	------------

۵۔ نون ساکن کے بعد نون کی مثالیں

مِنْ نُورِكُمْ	مِنْ نُصَيْرٍ	وَلَنْ نُشْرِكَ	إِنْ نُسِينَا	أَنْ نُبْرَاهَا
مِنْ نَفْعِهَا	مِنْ نُخَيْلٍ	أَنْ نُطِيسَ	لَنْ نَدْخُلَهَا	مِنْ نُصْرَيْنِ

۶۔ تنوین کے بعد نون کی مثالیں

صَالِحَاتُوهَا	وَاحِدًا انْتَبِعْهُ	صِدِّيقَانِيَا	عَهْدًا نَبَذَهُ	عِظْمًا أَخْرَجَهُ
خَلَقِي نُعِيدُهُ	إِمْلَاقِي نُحْنِ	أَمْشَاجٍ نُبْتَلِيهِ	يَوْمَئِذٍ نَأْمَعُهُ	لَوْ طَجَّيْنَهُمْ
عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ	نَارُ نُورٍ	خَيْرٌ نُزْلًا	بَاخِعٌ نَفْسَكَ	حِطَّةٌ نَغْفِرُكُمْ

۷۔ نون ساکن کے بعد میم کی مثالیں: **حجے کا طریقہ:** مِنْ مَّشْهَدٍ: م ن م زیر: مِنْ مَّ
م ش زبر مَشْ: مِنْ مَّشْ: ہ زبر ہ د زیر د۔ مِنْ مَّشْهَدٍ

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مَّعْرُوفٍ	مِنْ مَّثْلِهِ	وَمِنْ مَّعَهُ	كَمْ مَّتَّعْنَاهُ
تَكُنْ مَّعَكُمْ	يَكُنْ مَّيْتَةً	عَنْ مُوسَى	عَنْ مِلَّةٍ	مِنْ مَّقَامٍ

۸۔ تنوین کے بعد میم کی مثالیں

سِرَاجًا مُنِيرًا	سُلْطَانًا مُبِينًا	نَصِيبًا مَفْرُوضًا	صَلِحًا مُرْسَلٌ	آيَةً مَّكَانَ
طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ	مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ	عَمْدٍ مُدَدَّةٍ	فُرْشٍ مَرْفُوعَةٍ	زَوْجٍ مَّكَانَ

أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ عَارِضٌ مُّمْطَرٌ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ عَرَضٌ مِّثْلُهُ

۹۔ نون ساکن کے بعد ل کی مثالیں: حج کا طریقہ: یکن لہ: ی زبر۔ ی، ک ل پیش: کُلّ یکن ل، ل زبر: یکن ل ہ التائیس ہ: یکن لہ

يَكُنْ لَهُ أَحَدٌ وَأَنْ لَّيْسَ مِنْ لَدُنْكَ تُمْكِنٌ لَّكُمْ أَنْ لَوْ نَشَاءُ
أَنْ لَا مَلْجَأَ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ لَئِنْ لَّمْ وَمَنْ لَّمْ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ

۱۰۔ تنوین کے بعد ل کی مثالیں

أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا جَسَدًا لَهُ خَوَارٌ مُّخْلِصًا لَهُ وَسَطًا لِّتَكُونُوا يَبَسًا لَا تَخْفُ
دَرَجَتٍ لِّيَتَّخِذَ بَدِينًا لَا يُؤَدِّهِ بِأَخٍ لَّكُمْ لَا يَتَّقِي لِقَوْمٍ عِوَجٌ لَّعَلَّهُمْ
مَوْلُودٌ لَهُ بَوْلِدٌ فَاقِعٌ لَّوْمُهَا بَزْخٌ لَا يَبْغِي لِبَاسٌ لَهُنَّ حِفْظٌ لِّلْغَيْبِ

۱۱۔ نون ساکن کے بعد ر کی مثالیں:

مِنْ رِّزْقٍ مِنْ رُسُلِهِ فَإِنْ رَجَعَكَ عَنْ رَسُولٍ مِنْ رَأْسِهِ
مِنْ رِّبَاطٍ يَكُنْ رَبُّكَ مِنْ رِّجَالِكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ رَسُولٍ

۱۲۔ تنوین کے بعد ر کی مثالیں:

غَفُورًا رَحِيمًا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ شَهَابًا رَصَدًا إِخْوَةً رَجَالًا بَشَرًا رَسُولًا
رَبِّ رَحِيمٍ قُدُورٍ رُسِيَّتٍ ثَمَرَةً رِزْقًا أُمَّةٍ رَسُولٍ عَيْشَةٍ رَاضِيَةٍ
رَجُلٌ رَشِيدٌ نُوحٌ رَبُّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ

قاعدہ نمبر ۲: میم ساکن کے بعد میم متحرک آجائے تو میم ساکن کا میم متحرک میں ادغام شفوی کریں گے غنہ کے ساتھ

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ لَكُمْ مَّا سَأَلْتَهُمْ جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ جَاءَكُمْ مُّوسَى

أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ أَنْكُمْ مُلْقَوُهُ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ قَبْلَهُمْ مِثْلَ قَضَيْتُمْ مَنَاسِكُمْ

حُرُوفِ مُقَطَّعَاتٍ

ہدایات:

حُرُوفِ مُقَطَّعَاتٍ: قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں اور ان حروف کو حروف مفردات

کی طرح الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے **الر، الف، لام، ر**

۱۔ جس حرف کے نام میں حروف مدہ یا لین کے بعد ساکن حرف ہو اس حرف کا نام لیتے ہوئے مد لازم کریں گے۔

جیسے **ل لَامُ ص صَادُ ق قَافُ س سِینُ ن نُونُ ع عَینُ**

۲۔ جس حرف کے نام کے آخر میں نون ساکن ہو اور اگلا حرف حلقی نہ ہو تو غنہ کریں جیسے **سِینُ قَافُ عَینُ صَادُ**

۳۔ اسی طرح نون ساکن کے بعد میم ہو تو ادغام کریں جیسے **سِینُ مِیمُ سِینِیمُ**

۴۔ اور اسی طرح میم ساکن کے بعد میم ہو تو ادغام کریں جیسے **لَامُ مِیمُ لَامِیمُ**

الرَّ	الْمَصَّ	الرَّ	الْمَرَّ	كَهَيَّعَصَّ
أَلِفُ لَامُ مِیمُ صَادُ	أَلِفُ لَامُ رَا	أَلِفُ لَامُ مِیمُ رَا	كَافُ هَا يَا عَینُ صَادُ	
طه	طسَمَّ	طس	یس	ص
طَا هَا	طَا سِینُ مِیمُ	طَا سِینُ	یَا سِینُ	صَادُ
حَمَّ	حَمَّ	عَسَقَ	ق	ن
حَامِیمُ	حَامِیمُ عَینُ سِینُ قَافُ		قَافُ	نُونُ

ص: قرآن پاک میں چار ۴ لفظ ایسے ہیں جو صَاد سے لکھے جاتے ہیں اور صَاد کے اوپر چھوٹی سی **س** بھی لکھی ہوتی ہے۔ ان الفاظ کے پڑھنے کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

صرف س پڑھیں	صرف ص پڑھیں	س + ص دونوں پڑھ سکتے ہیں	
بَصَّطَةُ الاعراف ۶۹	بِمَصِطْرٍ الغاشیہ ۲۲	البَصِیْطُرُونَ الطور ۲	یَبْصُطُ البقرہ ۲۴۵

سکتہ: ساکن حرف پر کسی قدر آواز روک کر سانس توڑے بغیر ذرا سی دیر کے لیے ٹھہرنے کو سکتہ کہتے ہیں۔
درج ذیل چار کلمات پر روایت حفصؓ کے مطابق سکتہ واجب ہے (نوٹ:) پہلے دو کلمات پر وقف کرنا بھی جائز ہے اور دوسرے دو کلمات پر صرف سکتہ ہی کریں گے۔

مَرْقِدِنَا سَكْتَه هَذَا	مَنْ سَكْتَه رَاقٍ	بَلْ سَكْتَه رَانَ
عَوَجًا سَكْتَه قِيَمًا سَكْتَه قِيَمًا	عَوَجًا سَكْتَه قِيَمًا	عَوَجًا سَكْتَه قِيَمًا

اِمَالَه - فَجْرَهَا

اِمَاله: اس کلمہ کی را کو باریک پڑھتے ہوئے سویرے قطرے سارے کی را کی طرح پڑھیں گے یعنی **فَجْر** سے **ها** اس طرح پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ روایت حفصؓ کے مطابق پورے قرآن میں امالہ صرف اسی کلمہ میں ہوتا ہے۔
جوڑ: فَجْرَهَا: میم جیم زبر فجج را امالہ والی رے۔ فَجْرِے۔ ها الف زبر ها۔۔ فَجْرَهَا

اِشْمَامٌ - لَا تَأْمَنَّا

اِشْمَامٌ: تجوید میں ہونٹوں کو گول (پیش کی طرف اشارہ) دینے کو اشمام کہتے ہیں۔
ذیل کا کلمہ اصل میں **تَأْمَنَّا** ہے۔ روایت حفصؓ کے مطابق نون کا نون میں ادغام کر دیا جاتا ہے۔ اور نون پر غنہ کرتے وقت دوران غنہ ہونٹوں کو گول کرنے کو اشمام کہتے ہیں۔

تَسْهِيلٌ: ءَ اَعْجَبِي

تسہیل: تسہیل کا معنی ہے نرم کرنا۔ اور یہاں مراد یہ ہے کہ دوسرے ہمزہ کو ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان اس طرح پڑھنا کہ نہ تحقیق ہو اور نہ ابدال ہو بلکہ تسہیل ہو۔ روایت حفصؓ کے مطابق اس کلمہ میں تسہیل واجب ہے۔
نوٹ: ذیل کے کلمات میں دو وجوہ/ دو صورتوں میں پڑھنا جائز ہے۔ ① تسہیل ② ابدال
• دوسرے ہمزہ کے ہمزہ اور الف کے درمیان تسہیل • دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال اور اس میں مد لازم

تسہیل میں پڑھنے کی صورت	ابدال میں پڑھنے کی صورت	تسہیل میں پڑھنے کی صورت	ابدال میں پڑھنے کی صورت	تسہیل میں پڑھنے کی صورت	ابدال میں پڑھنے کی صورت
ءَالْذَّكَرَيْنِ	آلْذَّكَرَيْنِ	ءَالْنِ	آلْنِ	ءَالله	آلله

رُمُوزِ اَوْقَاف (علامات وقف اور وصل)

وقف: وقف کے معنی ہے ٹھہرنا۔ **وصل** کے معنی ملنا۔ **رُمُوز:** رَمَز کی جمع ہے رمز کے معنی اشارہ علامت **رُمُوزِ اَوْقَاف:** یعنی وقف کے اشارات و علامات۔

چونکہ قرآن پاک عربی زبان میں ہے اور عام لوگ عربی زبان اور ترجمے کے اصول نہیں جانتے اس لیے علماء کرام نے تلاوت میں آسانی اور عوام کی سہولت کیلئے مندرجہ ذیل علامات مقرر کی ہیں۔ تاکہ دوران تلاوت صحیح طریقے سے وقف کیا جاسکے۔

ط: یہ وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر وقف کر سکتے ہیں۔

ج: وقف جائز کی علامت ہے وقف کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

و: وقف تام کی علامت ہے۔ جو گول دائرے کی صورت میں لکھا جاتا ہے اس پر آیت مکمل ہو جاتی ہے۔ اس پر وقف کر سکتے ہیں۔

ل: اس کو آیت لا کہتے ہیں۔ یہاں وقف کر سکتے ہیں لیکن مضمون جاری ہے۔

م: یہ وقف لازم کی علامت ہے اس پر لازمی ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہر جائے تو معنی و مفہوم کا غلط ہونے کا امکان ہے۔

وَقْفِ النَّبِيِّ: وہ مقام جہاں پر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے وقف فرمایا۔

وَقْفِ مُنْزَل: اس کو وقف جبرائیل بھی کہتے ہیں اور یہاں ٹھہرنا بھی مستحب ہے۔

وَقْفِ غُفْرَان: غفران کا معنی بہت زیادہ بخشش طلب کرنا، یہاں پر پڑھنے والے کو بخشش مانگی چاہیے۔ یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔

مع: تیر تیریب تیریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں۔ وقف مُعَاثِقَہ کی علامت ہے۔ اس کا مخفف مع ہے دو میں سے ایک جگہ ٹھہرنا چاہیے۔

ق: قِيلَ عَلَيْهِ الْوَقْف کی علامت ہے اس پر وقف کر سکتے ہیں۔ لیکن وقف ضعیف ہے۔

قَف: قَدْ يُؤَقَفُ کا مُخَفَّف ہے قَدْ يُؤَقَفُ کا مطلب کبھی کبھی مجبوری میں وقف کر سکتے ہیں۔ وقف اختیاری بہتر نہیں۔

ہ: اس کا مطلب ہے کہ کو فیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی

ضرورت نہیں۔ **صَل:** قَدْ يُؤَقَفُ کا مخفف ہے۔ اس پر نسبت وقف کے وصل بہتر ہے۔

ل: یہ كَذَلِكَ کا مخفف ہے۔ كَذَلِكَ کے معنی اسی طرح یعنی وقف کے بعد وقف کی علامت ہے اور وصل کے بعد وصل کی

علامت ہے۔

ص: وَقْفِ مُرْتَحِّص کی علامت ہے۔ اس پر وقف کرنے کی رخصت دی گئی ہے مگر ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ز: وقف مُجَوِّز کی علامت ہے یہاں وقف کو جائز قرار دیا گیا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے۔

صلے: یہ اَلْوَصْلُ اَوَّلی کا مخفف ہے۔ اس پر وصل بہتر ہے اگر وقف کیا جائے تو اعادہ بہتر ہے۔

لا: لَا وَقْفَ عَلَيْهِ کا مطلب ہے وقف نہیں کرنا۔ اگر وقف کر لے تو اعادہ کرنا چاہیے۔

س یا سکتہ: یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے پائے۔

قلے: یہ اَلْوَقْفُ اَوَّلی کی علامت ہے یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

وقف کا بیان

وقف کا لغوی معنی: ٹھہرنا، رکنا۔ وقف کا اصلاحی معنی کلمہ (لفظ) کے آخری حرف پر سانس اور آواز توڑ کر ٹھہرنا۔
مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ: جس کلمہ پر وقف کیا جائے اسے مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ کہتے ہیں۔
۱۔ حرکات: زبر، زیر، پیش والے حرف پر وقف۔

فَسَقَ	وقف فسق	قَمَرٌ	وقف قمر	تَكَثَّرَ	وقف تكاثر
--------	---------	--------	---------	-----------	-----------

۲۔ حروف مدہ۔ الف مدہ، واؤ مدہ۔ ی مدہ کے بعد والے حرف پر وقف۔

قَالَ	وقف قال	يَرْجُونَ	وقف يرجون	دَيْنٍ	وقف دين
-------	---------	-----------	-----------	--------	---------

۳۔ کھڑی حرکات۔ کھڑا زبر کھڑی زیر الٹا پیش: کے بعد والے حرف پر وقف۔

سَلَّمَ	وقف سلم	إِبْرَاهِمَ	وقف ابراهيم	دَاوُدَ	وقف داود
---------	---------	-------------	-------------	---------	----------

۴۔ حروف مدہ اور کھڑا زبر: پر جب وقف کرنا پڑے تو ان کو اپنی اصلی مقدار یعنی ایک الف تقریباً ایک سکینڈ لمبا کھینچ کر پڑھیں

فَإِذَا	وقف فاذا	أُرْسِلُوا	وقف ارسلوا	يُحْيِي	وقف يحيي
فَهْدَى	وقف فهدى	الْأُولَى	وقف الاولى	سَجَى	وقف سجي

۵۔ تنوین دوز بردوز یردو پیش پر وقف: زبر، زیر، پیش والے حرف پر وقف۔

يَتِيمًا	وقف يتيما	لُبَدًا	وقف لبدا	رَاضِيَةً	وقف راضية
عَشْرٍ	وقف عشر	سُرُرٌ	وقف سُرُر	رَقَبَةٍ	وقف رقبة

۶۔ لین واؤ لین ی لین کے بعد والے حرف پر وقف۔

فِرْعَوْنَ	وقف فرعون	تَرْكِيفٌ	وقف تركيف	قُرَيْشٌ	وقف قريش
------------	-----------	-----------	-----------	----------	----------

۸۔ شد والے حرف پر وقف کرتے ہوئے حرف کو ساکن کریں گے مگر شد کا اثباتی رہے گا۔

مُسْتَبِرٌ	وقف مستبر	مُضِلٌّ	وقف مضل	دُرِّيٌّ	وقف دري
------------	-----------	---------	---------	----------	---------

مشترکہ مشق

ہدایت:

- ۱ حرکات: زبر، زیر، پیش ۲ حروف مدہ: الف مدہ واؤ مدہ، ی مدہ ۳ کھڑی حرکات: کھڑا زبر کھڑی زیر، الٹا پیش
- ۴ حروف لین: واؤ لین، ی لین ۵ جزم و سکون ۶ تنوین ۷ شد ۸ وقف
- ۱- ان آٹھ چیزوں کی مشق اب پورے قرآن پاک سے کرنی ہے۔
- ۲- اگر استاد صاحب مناسب سمجھیں اور ضرورت محسوس کریں تو طالب علم سے دوبارہ ایک دفعہ آٹھ دس دن میں قاعدہ دہرائیں (ریپیٹ) کروائیں تو بہت زیادہ فائدہ ہوگا اور تمام رولز/قواعد بھی اچھے طریقے سے یاد ہو جائیں گے۔
- ۳- تیسویں پارے کی سورۃ الناس سے مشق شروع کروادیں اور کم از کم آدھا سپارہ جوڑ کے ساتھ سنا پڑھایا جائے۔ اور اگر جوڑ سنتے وقت قواعد کا انجرا بھی کروادیا جائے تو بہت ہی اچھا ہوگا۔
- ۴- اجرا کا مطلب ہے جیسے لفظ اَلْحَمْدُ: اس کا اجرا اس طرح کریں گے۔ اَلْحَمْدُ میں ہمزہ متحرک ہے اور حرکت اس کی زبر ہے۔ ل ساکن/مجزوم ہے۔ ح متحرک ہے اور حرکت اس کی زبر ہے۔ م ساکن ہے۔ اور اس میں اظہار شفوی ہو رہا ہے۔ د متحرک ہے اور حرکت اس کی پیش ہے۔ اسی طرح ہر کلمہ کا اجرا کرایا جائے۔
- ۵- آدھے سپارے کے بعد نماز کا سبق ساتھ ساتھ شروع کروادیا جائے۔ نماز مکمل ہونے کے بعد مسنون دعائیں اور اس کے بعد بنیادی دینی مسائل اور آداب زندگی بتائی سکھائی جائیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قاعدہ کے لکھنے پڑھنے اور ان سب لوگوں کو جو اس قاعدہ میں اس کی لکھائی، چھپائی، تحقیق و ترویج اور مالی معاونت میں شریک ہوئے سب کی محنت کو قبول فرمائے اور آخرت میں بخشش کا ذریعہ بنائے اور ہم سب کے والدین رشتہ دار عزیز واقارب اور ہر اس مسلمان کو جس کی دعائے مغفرت کرنے والے بھی کوئی نہیں اور سب مسلمانوں کو اس ثواب و صدقہ جاریہ میں شریک فرمائے۔ آمین

تعلیمی رپورٹ (جائزہ/امتحان) برائے ”تشدید“

نام	_____	ولدیت	_____
مدت تعلیم	تشدید شروع کرنے کی تاریخ	نام متعلقہ استاد	_____
	تشدید ختم کرنے کی تاریخ	دستخط متعلقہ استاد	_____
نام ممتحن	_____	کیفیت	_____
دستخط ممتحن	_____	دستخط سرپرست	_____
		دستخط مہتمم/پرنسپل	_____

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَبِّحًا آمَنًا

آج مورخہ یکم رجب المرجب بروز منگل مطابق ۱۴۴۱ھ

مسمی مولوی رحمت اللہ عظیم پوری کی تالیف کردہ آسان قاعدہ کو بندہ ناچر نے مختلف جگہوں سے دیکھا پڑھا کچھ عزیزوں پر مشورہ کیا گیا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی تصنیف کو شرف قبولیت بخشے اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نفع بخش بنائے۔ اور انشاء اللہ قرآن شریف حفظ اور ناظرہ پڑھنے والوں کیلئے یہ قاعدہ مفید ثابت ہوگا۔

محمد الحق بن عقی

اللَّهُمَّ زِدْ قُرْآنَ وَالسَّلَام

فروری

25-02-2020

۱۴۴۱ھ - ۱۰ رجب -

میدان آستان

پشاور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

آمَنًا

آج مورخہ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ بروز منگل مطابق ۲۵ دسمبر ۲۰۲۰ء بوقت ۲:۰۰ بجے

حضرت مولانا قاری رحمت اللہ عظیم پوری مدظلہ العالی سے حیدر آباد کتب خانہ

قائد کو کتاب دی گئی اس کو فہم و فہم سے دیکھا اور فرمایا کہ یہ کتاب بالکل نیا ہے

بہت سادہ و سہل ہے اور بڑی اسی سے آسان و فہم و فہم ہے

اللہ تعالیٰ انکی تالیف کو قبول فرمائے اور انکی تالیف کو قبول فرمائے

فی حق فرماتے اور ہم سب کیلئے اور ہر شخص کے لئے نفع دے

آمین

منظور احمد مدظلہ

ناری منظر احمد مدظلہ

پشاور

عید گاہ ناگت آباد پشاور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
الطائفة غلبت تاليف التيسار في الفقه
عنه هرفه لهما فسماء (آسان قاعدہ)
تحت الشرف والساد لکھنؤ فقاری فرید الدین
امام و فقیہ سید الملک فیصل بن محمد السلام آباد
آمر مولانا یوسف بن مولانا ولو سانی صاحب کتب
آمر لکھنؤ ای آسان قاعدہ لکھنؤ
کتاب
۱۴۴۰ھ / ۲۰۲۰ء
اسلام آباد

المیزان آن لائن قرآن اکیڈمی بہت سی کلاسیں اور کورسز پیش کر رہی ہے جن کا مقصد قرآنی علوم کے مختلف پہلوؤں کو پڑھانا

اور اجاگر کرنا ہے جن میں سرفہرست۔

- ① ناظرہ قرآن پاک: صحیح تلفظ (تجوید) اور تلاوت پر توجہ دینے والے بنیادی قواعد کیساتھ۔
 - ② حافظہ (حافظ): طلباء کو پورا قرآن یا مخصوص حصوں کو حفظ کرنے یا قرآن پاک کو رپیٹ کرنے میں مدد فراہم کرنا۔
 - ③ تجوید: قرآنی تلاوت کے قواعد کا گہرائی سے مطالعہ، جس میں صحیح تلفظ اور ادائیگی بھی شامل ہے۔
 - ④ تفسیر: قرآنی آیات کی تفسیر یا ان کے معانی اور سیاق و سباق کو تلاش کرنا۔
 - ⑤ فقہ: اسلامی فقہ، قرآن و حدیث سے اخذ کردہ اسلامی قانون کے عملی اطلاق کا مطالعہ۔
 - ⑥ حدیث کا مطالعہ: ایک ایسا کورس جو کہ حضرت محمد ﷺ کی روایات اور اقوال کا احاطہ کرے اور زندگی گزارنے میں مدد فراہم کرے۔
 - ⑦ عربی زبان: قرآن اور حدیث کے متن کی بہتر تفہیم اور عام بول چال کے لیے عربی سیکھنا۔
 - ⑧ اسلامی مطالعات: اسلامی عقائد، تاریخ اور ثقافت کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرنے والے کورسز۔
 - ⑨ آن لائن قرآن حفظ: خصوصی پروگرام جو آن لائن مکمل نگرانی کے ساتھ حفظ قرآن کرایا جاتا ہے۔
- یہ کورسز مختلف عمر کے لوگوں اور بچے بچیوں کے لئے تیار کیئے گئے ہیں۔ اور یہ تمام کورسز اہل فن اساتذہ کے ذریعے لائیو آن لائن کلاسز، ویڈیو مواد، انٹرایکٹو سیشنز، کے ذریعے کرائے جاتے ہیں۔

AI MEEZAN ONLINE QURAN ACADEMY courses typically offer a range of classes aimed at teaching various aspects of Quranic studies, including:

1. **Quran Recitation:** Basic and advanced courses focusing on proper pronunciation (Tajweed) and recitation.
2. **Memorization (Hifz):** Courses designed to help students memorize the entire Quran or specific portions.
3. **Tajweed:** In-depth study of the rules of Quranic recitation, including proper articulation and pronunciation.
4. **Tafsir:** Exegesis or interpretation of the Quranic verses, exploring their meanings and contexts.
5. **Fiqh:** Islamic jurisprudence, studying the practical application of Islamic law derived from the Quran and Hadith.
6. **Hadith Studies:** Courses covering the traditions and sayings of the Prophet Muhammad (ﷺ).
7. **Arabic Language:** Learning Arabic for better understanding of the Quranic text.
8. **Islamic Studies:** Courses covering various aspects of Islamic faith, history, and culture.
9. **Online Quran Memorization:** Specialized programs focusing solely on Quran memorization with online support and supervision.

* These courses may be tailored for different age groups and proficiency levels, from beginners to advanced learners. They are often conducted by qualified instructors through live online classes, video tutorials, interactive sessions, and supplementary materials.